یہ ملکِ صدق کون ہے؟

WHO IS THIS MELCHISEDEC?

آئیں دعا کے لئے ہم اپنے سروں کو جھکائیں۔

پیارے آسمانی باپ، ہم فقط ایمان رکھو کا گیت سنتے ہیں، تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ خدا کے وعدوں کی میراث کو لینے کے لئے فقط یہی کرنا ہے، کہ فقط ان وعدوں پر ایمان لائیں۔ کیونکہ یہ لکھا ہے، ''ایمان لانے والوں کے لئے سب کچھ ممکن ہے۔'' اور ہم، اُس مرگی زدہ بچے کے باپ کی طرح چلاتے ہیں، ''اے خداوند، میں یقین کرتا ہوں! تُو میری بے اعتقادی کا علاج کر۔''

(2) تیری عظیم قدرت کیلئے ہم تیرا شکر کرتے ہیں، تیرے عظیم مکاشفہ کے لئے جو اِن آخری دنوں میں تو نے ہمیں دیا ہے۔ یہ جان کر ہمارا دِل نہایت خوش اور شادمان ہو جاتا ہے، کہ ہمارا میل زندہ خدا کے ساتھ ہو گیا ہے؛ جو اِسے طبی، اور مادی ثبوتوں کے ساتھ ثابت کر رہا ہے، جس طرح اُس نے گزشتہ زمانوں میں کیا، اور اِس زمانے کیلئے اُس نے وعدہ کر رکھا ہے۔ اے ہمارے خدا، ہم تیرے نہایت شکر گزار ہیں۔ اِس تاریک زمانہ میں جبکہ کوئی سمجھ نہیں پا رہا کہ اُسے کونسا راستہ اختیار کرنا چاہئے، ہم نہایت خوش ہیں کہ ہم نے محفوظ مقام، یعنی پناہ گاہ کو پا لیا ہے۔

(3) اے خداوند، اب جبکہ ہم تیرے کلام کی گفتگو کرتے ہیں، تو آج رات تو ہمیں برکت دے۔ اور جو وعدے ہمیں عطا کیئے ہیں، اُنہیں ہم غذا کی طرح دل میں لیں، اور تعظیم کیساتھ اُنہیں سنبھالیں، اور حقیقی الٰہی طریق سے اُن پر عمل پیرا ہوں۔ پس ہم یہ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(4) [کوئی شخص بھائی برنہم سے بات کرتا ہے۔ ایڈیٹر۔] (اوہ، ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ کیا یہ عقیدت کا تحفہ ہے؟ اُنہیں ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا۔ اُنھیں ہرگز ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ کس نے ایسا کیا؟ آپ مجرم ہیں؟) میں منتظم سے بات کر رہا تھا۔ اُس نے بتایا تھا کہ وہ میرے لئے عقیدت کا ایک تحفہ لایا ہے۔ اُسے ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا۔ میں اِس کی تعریف کرتا ہوں، خدا یہ جانتا ہے، لیکن میں۔ میں اِس مقصد کیلئے کبھی نہیں آتا۔ آپ کا شکریہ۔ خداوند آپ کو برکت دے۔ مجھ سے جو کچھ

ہوسکا میں کروں گا۔ میں اِسے دیگر مما لک میں خدمت کے لئے استعمال کروں گا، تا کہ مجھے معلوم ہو کہ یہ خدا کی بادشاہی میں جائے گا۔ اگر خداوند کی مرضی ہوئی، تو میں خود، اِسے لیکر، دوسرے مما لک میں جاؤں گا، اور وہاں انجیل کی یہی باتیں سناؤں گا، جو اِس ہفتہ کے دوران آپ نے سنی ہیں، پھر میں جانتا ہوں یہ وہاں بھی اِسی طرح قبول کی جائیں گی جیسے آپ نے اس پر ایمان رکھا ہے۔ خدا اِس کام میں میری مدد فرمائے۔

(5) اِس ہفتہ کے دوران بہت بڑی حاضری کے لئے میں شکر گزار ہوں، اور آپ سب لوگوں کا بھی جو آج رات پھر ٹیلی فون کی تاروں کے-- کے ذریعے یہاں رابطہ کیئے ہوئے ہیں۔ ہم آپ سب میں سے ہر ایک کے مشکور ہیں۔

(6) بلی نے آج صبح مجھ سے کہا، اُس نے کہا، ''ڈیڈی، اگر آج صبح طلوعِ آفتاب کے بعد، جلدی، میرے ساتھ آتے، اور اُن سب جگہوں پر ٹھہر کر دیکھتے کہ کس طرح مائیں اپنے بچوں کو کاروں میں بیٹھی خوراک دے رہی تھیں، اور بیچارے لوگ کس طرح، دروازوں کے کھلنے کے انتظار میں بارش میں کھڑے تھے!'' آپ سمجھتے ہیں اگر میں آپکو سچائی کے علاوہ کچھ اور بتا تا تو میں کتنا ریا کار ہوتا؟ میں یقیناً ایک غیر حقیقی شخص ہوتا۔ بعض اوقات میں صدمہ پہنچا تا ہوں، لیکن چونکہ میں کبھی ایسا نہیں چاہتا ہوں، اِس لئے ......صدمہ پہنچانے والا میں نہیں۔ بلکہ یہ سچائی ہے جو صدمہ پہنچاتی ہے۔ اور میں-- میں ......لیکن میں آپ کے یہاں ہونے کا سبب یہ سمجھتا ہوں، چونکہ میں آپ کیساتھ انتہائی مخلص ہوں، اور آپ کی مدد کی ہمیشہ ہر ممکن کوشش کرتا ہوں۔ خدا آپ سب کی بلکہ ہر ایک کی مدد فرمائے۔

(7) اور اب میں لوگوں کے اچھے تعاون کے لئے اُن کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، اور یوں، اِس شہر کے لوگوں کا بھی، جنہوں نے، اِس اسکول کا سماعت خانہ، اور میدان ہمیں کرایہ پر دیا ہے۔ اگر افسران یہاں موجود ہیں تو میں اُن کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ میں یہاں کے محافظ، تھرسٹن کولوین کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، اِس جگہ کے حصول میں تعاون و امداد کے لئے اور ہر رات یہاں اُنکی موجودگی کے لئے بھی شکر گزار ہوں۔

(8) ہم جیفرسن ویل کی پولیس کے بھی شکر گزار ہیں، جس نے بہت کم اجرت پر یہاں آنے اور دیکھ بھال کرنے میں تعاون کیا۔ میرا خیال ہے کہ اِن کو تقریباً دو ڈالر فی گھنٹہ کے حساب سے دیئے گئے ہیں، تا کہ پولیس یہاں کاروں کو پارک کرائے اور خاص ڈیوٹی کرے، اور دیکھے کہ......نظم وضبط

دُرست رکھنے کے لئے یہاں کوئی مسلہ نہ ہو، اور سب کچھ ٹھیک ہے۔ ہم اِس کے لئے لوگوں کے مشکور ہیں۔ اور- اور، یوں بورڈ کے- کے انجینئر کے بھی شکر گزار ہیں، میں نے اُسے یہاں دیکھا ہے۔ اور اِس سے متعلقہ، آپ تمام لوگوں کے الحاق کے ہم تہہ دل سے مشکور ہیں۔

(9) میں آپ سب کے تحائف کے لئے آپ میں سے ہر ایک کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ بلی آج سہ پہر کو، میرے پاس، وہ- وہ تحفے لایا، مٹھائیاں، اور اُن میں سے کئی قسم کی چیزیں تھیں، جو اکثر ڈبوں میں بند تھیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ اُن میں سے- سے ایک میں، مسیح کی تصویر بنا کر اُسے بابرکت چیز بنایا گیا تھا- یہ پہاڑی وعظ کا منظر تھا۔ یہ چیز یقیناً خوبصورت تھی۔ میں پورے دل سے آپکا مشکور ہوں۔ اتنی باتیں ہیں، کہ میری سمجھ میں نہیں آ رہا میں آپکا کس طرح شکریہ ادا کروں۔ اِسی طرح، پھر، آپ کے اسپانسر، اور اِن عبادات کا- کا مالی بوجھ اُٹھانے کیلئے، ہم اپنے تہہ دل سے، یقیناً اِسکو سراہتے ہیں۔ خدا آپ میں سے سب کو، باکثرت برکت دے۔

(10) بلی نے بتایا تھا، بہت سے لوگ، آپ سے اِس دوران شخصی گفتگو کے لئے کہتے رہے ہیں۔ بہت سے لوگ چھوٹے بچوں کی مخصوصیت کرانے کے لئے کہہ رہے تھے۔ اوہ، میں اِس کام کو کرنا بہت پسند کرتا ہوں!

لیکن، آپ جانتے ہیں، جب میں اِس وقت آتا ہوں، تو بڑی جلدی ہوتی ہے۔ مجھے سارا وقت، اِس کلام کے مطالعہ، اور دعا میں، ٹھہرنے میں صرف کرنا پڑتا ہے، تاکہ میں اِن پیغامات کو تیار کر سکوں۔ دیکھیں، کہ یہ نہیں ہیں...... یہ- یہ پیغامات ہمارے لئے غیر معمولی ہیں، کیونکہ خدا کی مرضی معلوم کر کے پھر اِن باتوں کو بیان کرنا ہوتا ہے۔ اور جب بہت سی باتیں اکٹھی ہو جاتی ہیں، تو پھر خدا سے دریافت کرنا ہوتا ہے کہ کونسی بات کو کھولا جائے۔

(11) اب، اگر خداوند کی مرضی ہوئی، تو جونہی ہمیں کوئی اور دن ملا، ہم بہت جلد واپس آئینگے۔ میں نے ایک- ایک تحریک بنائی، یا- یا ایسٹر کے متعلق کوئی بات کی تھی۔ لیکن میں اُسے چیک کرنا بہتر سمجھتا ہوں، کیونکہ میرا خیال ہے کہ اُنہی دنوں کیلئے مجھے کیلیفورنیا میں عبادات کی فہرست ملی ہے۔ اِس لئے وہ وقت مقرر کرنا دُرست نہ ہوگا۔ البتہ، جب ہم اِس ٹیبر نیکل میں واپس آئیں گے، تو ہم آپ کو، اور چرچ کو کارڈ بھیجیں گے، اور- اور پھر آپ- آپ کو دن اور وقت سے مطلع کریں گے۔ اور پھر میں، شاید اُس وقت میں موجود ہوں، اور دوبارہ......

(12) بیماروں پر دعا کرنے کے لئے میں پھر کوئی وقت مقرر نہیں کر سکا تھا۔ہم ایک بھی ایسی عبادت نہیں کر سکے کہ ہم بیماروں کو آگے بلاتے اور اُن کے لئے دعا کرتے۔ہم اُنکو باہر ہی بھیجتے رہے ہیں۔اور پھر یہاں ہمارے بھائی، بھائی لی ویل اور دیگر بھائی منادی کرتے رہے ہیں...... یہ دوسرے بھائی منادی، اور بیماروں کے لئے دعا کرتے رہے ہیں، اور، لوگوں کو پانی کا، بپتسمہ دیتے رہے ہیں،اور یوں انہوں نے مجھے صرف کلام کے لئے آزاد رکھا۔ہم اِن بھائیوں کے مشکور ہیں۔ان کا یہ قدم بڑا حوصلہ مند ہے۔

(13) یہاں بہت سے دوست ہیں جن سے میں ملنا چاہوں گا۔میں نے نگاہ کی اور مجھے جان اور ارل نظر آئے۔اور یہاں ڈاکٹر لی ویل بھی ہے، جو اِن عبادات کے منتظمین میں سے ایک ہے۔اِسکے علاوہ بھائی رائے بورڈرز بھی ہے۔میں تو، اِن بھائیوں کے ساتھ......مصافحہ کے علاوہ کوئی بات نہ کر سکا۔ مجھے کوئی ایسا موقع نہیں مل سکا۔مجھے کینٹکی سے اپنے کچھ دوستوں،اور یہاں کے دوستوں،اور خادم بھائیوں کا خیال بھی ہے، میں ان کے ساتھ ہاتھ ملانا پسند کرونگا! میں نے اگلے روز بھائی بلیئر کو بھی، یہاں دیکھا تھا۔بہت سے اور بھی لوگ ہیں جن سے میں- میں پیار کرتا ہوں،اور وہ بہت سی عبادات میں شرکت کر چکے ہیں، لیکن مجھے اُن کے ساتھ ہاتھ ملانے کا موقع تک نہیں ملا تھا۔ میں- میں کوشش کر رہا ہوں......ایسی بات نہیں ہے کہ میں کسی سے ملنا نہیں چاہتا؛ بلکہ وجہ یہ ہے کہ کوئی وقت نہیں مل سکا تھا،اور میں بہت جلدی میں تھا۔

(14) بچوں کی مخصوصیت یقیناً ہونی تھی۔خیال تھا کہ میرا اپنا بیٹا، بلکہ میرا پوتا بھی یہیں مخصوصیت حاصل کرے۔میں ننھے ڈیوڈ کیلیئے؛ وقت نہ نکال سکا۔میں دوسری بار، دادا بن گیا ہوں۔پس مسٹر، مے، آج رات یہیں ہیں، انہوں نے مجھے ایک چھڑی دی تھی، اور لگتا ہے کہ جلد ہی مجھے اُس کا استعمال شروع کرنا پڑے گا۔

(15) پس، میں نے بلی کو بتایا، میں نے کہا،''بائبل نے کہا کہ'بڑھو اور پھلو اور زمین کو معمور کرو' لیکن اِس کی ساری ذمہ داری صرف تم کو ہی نہیں دی گئی۔'' اور یہ پوتے بڑی جلدی آرہے ہیں۔

اور پس، یاد رکھیں، کہ یہ میری بہو، شروع سے بانجھ تھی۔اُس کے ہاں اولاد پیدا نہیں ہوسکتی تھی۔ایک دن، ایک عبادت کے بعد، خداوند نے میرے ساتھ کلام کیا اور کہا،''لوئس، تیرے ہاں بیٹا ہوگا۔خداوند نے تجھے برکت دی ہے۔تیری زنانہ تکلیف کا خاتمہ ہوگیا ہے۔'' اور اِسکے نو ماہ بعد،

ننھا پال پیدا ہوا۔

(16) اِس بچے کے وجود میں آنے سے دو ماہ پیشتر ایسا ہوا، میں ایک صبح، میز پر، بیٹھا ناشتے میں مصروف تھا، لوئس اور بلی مجھ سے میز کی دوسری جانب بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے لوئس کو گلابی...... یا نیلے رنگ کے کمبل میں لپٹے ہوئے بچے کو دودھ پلاتے ہوئے دیکھا۔ اور بلی دوسرے کونے میں بیٹھا، چھوٹے پال کو خوراک دے رہا تھا۔ میں نے کہا، ''بلی، میں نے ابھی ابھی ایک رویا دیکھی ہے۔ کہ لوئس نیلے کمبل میں لپٹے ایک بچے کو دودھ پلا رہی تھی۔''

اُس نے کہا، ''مجھے شکار کرنے جانا ہے۔ یہ اب سے ٹھیک نو ماہ بعد کا مسئلہ ہے۔

اِس کے گیارہ ماہ بعد، ننھا ڈیوڈ پیدا ہوا۔ اور میں ابھی تک اُسے خداوند کے لئے مخصوص نہیں کر پایا، اور یہ ہماری واپسی تک ممکن بھی نہیں ہوگا۔ پس آپ دیکھیں کہ یہ کیا ہے۔

(17) میں لوگوں اور اُن کی رفاقت کو بہت پسند کرتا ہوں! لیکن ہمارے دیگر بھائی بیماروں کے لئے دعا کرتے رہے ہیں، اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ کامیابی ہے۔ ہم ہر رات بیماروں کے لئے دعا کیا کرتے تھے، ہم سب ملکر، ایک دوسرے پر ہاتھ رکھتے تھے، اور یوں سارا مقصد حاصل ہو جاتا تھا۔ لیکن ممکن ہے، اگر خداوند کی مرضی ہوئی...... اگر ہم اِسے بھیجتے ہیں، تو میں آپ کو بھیجے جانے والے کارڈ پر نشاندہی کر دونگا۔ آئندہ واپسی پر، میں دو یا تین دن، دوبارہ، بیماروں پر دعا اور اِس مد میں تمام انتظامات کے لئے جو ہم کر سکتے ہیں مخصوص کروں گا۔ اب، میں لوگوں اور اُنکی امداد کے لئے، ایک بار پھر شکریہ ادا کرتا ہوں۔

(18) اب میں بس، صرف ایک لمحے کیلئے، آج صبح والے پیغام پر- پر ایک خیال پیش کرنا چاہتا ہوں۔ بلاشبہ، میں اُسے مکمل طور پر بیان نہ کر سکا، لیکن میرا خیال ہے کہ آپ سمجھ گئے ہیں۔ اور مجھے یقین ہے کہ آپ نے نہیں جانا...... آپ کبھی بھی جان نہ پائیں گے کہ اُس کا بیان کرنا میرے لئے کیسا تھا۔

(19) اب، آپ کو یہ بات بڑی سادہ لگ رہی ہے۔ لیکن، آپ، کیا آپ کو علم ہے کہ آپ کیا کر رہے ہوتے ہیں؟ کسی چیز کو بیان کرتے ہوئے، آپ کو خدا کی جگہ کھڑا ہونا پڑتا ہے۔ اور مجھے کچھ کہنے سے پہلے، خدا کی طرف سے کوئی جواب حاصل کرنا تھا۔ اور خدا نیچے آیا، اُس نے خود کو ظاہری شکل میں دکھایا، اور مکاشفہ دیا۔ دیکھیں، اِسلیئے، یہ پیغام کلیسیا کے لئے ہے۔ اور یاد رکھیں، میں نے کہا

تھا،'' کہ یہ سب، جو کچھ میں نے کہا، یہ صرف کلیسیا کیلئے ہے۔''

(20) اور یوں آپ کو اعتماد حاصل ہوا اور جان پائے، کہ یہ وہی خدا تھا جس نے مجھے اُس جگہ جہاں گلہری نہ تھی مجھ سے کہا تھا۔''بول، اور کہہ اور وہ وجود میں آ جائیں گی۔'' اور ٹھیک تین مرتبہ ایسا ہی ہوا تھا۔ اب، اگر خدا اپنے اِسی کلام سے اُس چیز کو وجود میں لاسکتا ہے جو موجود نہ ہو، تو عدالت کے دن اِس کلام کی گرفت کیسی مضبوط ہوگی! سمجھے؟ لوگ اِن کاموں کو دیکھنے کیلئے موجود تھے، اور جانتے ہیں۔ جیسے گزرے دنوں میں، پولس نے کہا تھا۔ اُس کے ساتھ اور آدمی موجود تھے، جنھوں۔ جنھوں نے زمین لرزتی محسوس کی؛ اور کوئی آواز نہ سنی، لیکن اُنھوں نے۔ اُنھوں نے آگ کے ستون کو۔ کو دیکھا۔

(21) اگرچہ، یہ میرے لئے تو بہت فائدہ مند رہا، لیکن جب یہ پورا ہوا؛ تو شوہروں اور بیویوں کو دیکھا، جنہیں میں جانتا ہوں کہ وہ حقیقی مسیحی ہیں، وہ باہم گلے لگ لگ کر رو رہے تھے۔

(22) اور عزیزو، سنیں، خدا اپنے کلام کو نشانوں اور ظہوروں کے ساتھ تصدیق کر کے، ثابت کرتا ہے کہ یہی سچ ہے، اور فرمودہ کلام ہے۔ اب یاد رکھیں، کہ جو روشنی اُس بادل کے اندر تھی، اُسی نے یہ مکاشفہ دیا۔ میں موجود تھا......

اور میری چھوٹی بیٹی، سارہ مجھے یہاں بتا رہی تھی، جیسا کہ جب وہ...... وہ ایری زونا کا اسکول اوپر صاف وشفاف آسمان کو دیکھ رہا تھا، اور پہاڑ پر اُس پُر اسرار بادل کو بھی، اوپر نیچے جاتے ہوئے، عنبریں آگ کے ساتھ جو اس کے اندر جل رہی تھی دیکھ رہا تھا۔ اساتذہ نے کلاسیں اور اسکول بند کر دیا، اور اُنکو سامنے کی طرف لے آئے، اور کہا،'' کیا آپ نے کبھی ایسی چیز دیکھی؟ ذرا اُس طرف دیکھیں۔''

یاد رکھیں، یہ وہی عنبریں روشنی تھی جو چٹان پر بھی تھی۔ پس یہ وہی خدا، اور وہی مکاشفہ ہے۔ جس نے کہا،'' انہیں یوں کرنے کو کہہ۔'' یعنی یہ وہی ہے، جو کچھ آج صبح میں نے آپ کو بتایا ہے۔

(23) کاش ایسا ہو کہ میرا پیارا دوست، بھائی روئے رابرسن، ٹیوسان میں سن رہا ہو۔ روئے، کیا آپ کو یاد ہے، کہ ایک دن، جب ہم پہاڑ پر تھے تو آپ نے ایک رویا دیکھی تھی؟ آپ مجھ تک آئے، اور وہ بادل چوٹی پر موجود تھا؟ چلتا ہوا نیچے آیا، آپ کو علم ہے کہ خدا نے آپ سے کیا کہا تھا؛ ایک دن میں نے، آپکو گھر میں بتایا تھا؟ روئے، یہ وہی بات ہے۔ بیٹا، اب مزید گھبرانا مت۔ یہ پورا ہو چکا ہے۔

(24) آپ پوری طرح نہیں جانتے کہ اِس کا کیا مطلب ہے! یہ فضل ہے۔خدا آپ سے محبت کرتا ہے۔آپ اُس سے محبت کرتے ہیں، عاجزی کے ساتھ اُس کی خدمت کریں اور اپنی عمر بھر اُس کی پرستش کریں۔خوشی منائیں، آگے بڑھیں اور جیسے آپ ہیں ویسے ہی زندگی قائم رکھیں۔اگر آپ خوش ہیں، تو مسلسل اِسی طرح جاری رہیں۔اور اُس طرح کی غلطی دوبارہ کبھی نہیں کرنی ہے۔صرف آگے بڑھتے جائیں۔کیونکہ یہ خدا کا فضل ہے۔

(25) اب کلام میں داخل ہونے سے پہلے میں دوبارہ دعا کرنا چاہتا ہوں۔کتنے لوگ میرے لئے دعا کریں گے؟ میں ایک کے بعد دوسری عبادت میں مسلسل شامل ہوتا رہا ہوں۔کیا آپ دعا کریں گے؟

آپ جانتے ہیں، اِس سے پہلے کہ ہم کلام کی بات شروع کریں، میں چاہونگا کہ آپ ایک چھوٹا سا گیت، بلکہ ہم سب مل کر گائیں۔صرف اسلیئے کہ...... پس ہم جان پائیں خُدا...... ہم تھوڑا سا وقت وقف کریں۔کیا آپ نے یہ چھوٹا سا گیت کبھی سنا ہے، وہ آپ کی فکر کرتا ہے؟'' چاہے دھوپ اور غم ہو، وہ آپ کی فکر کرتا ہے۔''

(26) ایک خاتون پیانو بجانے کے لئے آرہی ہے۔میں اِس خاتون کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔مجھے علم نہیں تھا کہ یہ کون تھی۔یہ ڈیکن کی بیٹیوں میں سے ایک ہے۔مجھے یقین ہے...... یہ بھائی ویلر کی چھوٹی لڑکی ہے۔اب وہ کافی بڑی ہوگئی ہے۔کچھ ہی عرصہ پہلے، وہ چھوٹی سی تھی جب میرے گھٹنوں پر بیٹھ جاتی تھی، اور اب وہ نوجوان عورت ہے۔میں یقیناً اُس کا مشکور ہوں کہ اُس نے اپنی صلاحیتوں کو موسیقی کے لئے استعمال کیا ہے، اور اب وہ بہت پیارا بجاتی ہے۔بہن، کیا آپ ہمارے لئے دھن بجائیں گی؟ اب ہم سب مل کر۔

وہ آپ کی فکر کرتا ہے،
وہ آپ کی فکر کرتا ہے؛

دھوپ ہو یا سایہ،
وہ آپ کی فکر کرتا ہے۔
آپ اِسے پسند کرتے ہیں۔آئیں سب، دوبارہ مل کر گائیں۔
وہ آپ کی فکر کرتا ہے،

وہ آپ کی فکر کرتا ہے؛

چاہے دھوپ ہو یا سایہ،

وہ آپ کی فکر کرتا ہے

بھائی ڈاچ، بھائی صاحب، وہ آپ کی بھی فکر کرتا ہے۔ کیا آپ اُس سے محبت نہیں کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

آئیں اب ہم اپنے سروں کو جھکائیں۔

(27) پیارے رحیم خُدا، لوگوں سے اِس چھوٹے سے پیغام کے متعلق تھوڑی سی باتیں ہوئی ہیں، اور جو اِس صبح کو واپس دوبارہ توجہ دلانے کیلئے ہیں، کیونکہ لوگ انہی کو سننے کی غرض سے آتے ہیں۔ اے خدا، میری دعا ہے، کہ تُو لوگوں کو دکھائے کہ خدا محبت کرتا اور حفاظت کرتا ہے۔ اے خُداوند، اُس بات کا بیان کرنے والا میں نہیں تھا، بلکہ یہ منکشف کیا گیا تھا کہ یہ سچائی تھی۔ پس اے خدا، میری دعا ہے، کہ تیری محبت لوگوں کے درمیان ہمیشہ قائم رہے۔ آج رات، ہم اِس عبادت کے بعد جدا ہو کر اپنے مختلف گھروں کو چلے جائیں گے، لیکن اِس- اِس بات سے، خداوند، ہمارے درمیان، مزید گہرا تعلق پیدا ہو جائے۔ خداوند میری دعا ہے کہ تو اِن لوگوں کو برکت دے۔

(28) اب جبکہ ہم دعا میں ہیں، تو کلام حاصل کریں، اور تحریر شدہ کلام تک رسائی پائیں، ہماری دعا ہے کہ تو اِس تحریر شدہ کلام کو لے کر آج رات ہمارے لئے اسے زندہ کلام بنا دے۔ اور آج رات جب ہم ایک دوسرے سے جدا ہو کر اپنے اپنے گھروں کو جانے کے لئے اِس عمارت سے نکلیں، تو شاید ہم اُن آدمیوں کی طرح ہی کہیں جو اماؤس سے آئے تھے، جو سارا دن اُس کے ساتھ چلتے رہے لیکن اُسے پہچان نہ سکے؛ لیکن جب وہ اُنہیں اُس رات کمرے کے اندر لے گیا، اور دروازے بند تھے، تو اُس نے بالکل وہی کام کیا جو اُس نے مصلوب ہونے سے پہلے کیا تھا۔ اِس سے، وہ جان گئے کہ وہ دوبارہ زندہ ہو گیا ہے۔

خداوند، تو آج پھر اُسی طرح کر۔ یہ بخش دے، جبکہ دروازے ابھی تک بند ہیں، اور تیرا یہ چھوٹا سا گلہ، انتظار میں بیٹھا ہے۔ اور، باپ، جب ہم اپنے گھروں کو جائیں، اُسی طرح کہیں جیسے اُنہوں نے کہا، ''جب وہ راستہ میں ہم سے باتیں کرتا تھا تو کیا ہمارے دل جوش سے نہ بھر گئے تھے!''

خداوند، ہم اپنے آپ کو، پورے طور پر، تیرے ہاتھوں میں دیتے ہیں۔ ہمارے ساتھ وہی کر جو تجھے

مناسب دکھائی دے۔ یسوع کے نام میں۔آمین۔

(29) آئیں جلدی سے، اب ٹھیک عبادت کی طرف دھیان دیں۔ اگر آپ چاہیں، تو میرے ساتھ، عبرانیوں کی کتاب کی طرف آئیں، اور پیغام پر ایک اور مکاشفہ حاصل کریں۔ خُداوند کی مرضی سے، ہم کچھ لمحوں کیلئے آج رات بات کریں گے۔ جبکہ عبرانیوں 7 باب کی پہلی تین آیات کی تلاوت کرتے ہیں: 1 تا 3، اور پھر اس پر کچھ خیال آرائی کرتے ہیں۔ ہم نہیں جانتے خداوند کیا کریگا؛ ہم یہ نہیں جانتے ہیں۔ واحد کام جو ہمیں کرنا ہے وہ یہ ہے ایمان رکھیں، جاگتے رہیں، اور دعا کریں۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور یہ ایمان رکھیں ''وہ یوں کریگا کہ سب چیزیں مل کر اُس سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں،'' کیونکہ یہ اُس کا وعدہ ہے۔

اور یہ ملکِ صدق، سالم کا بادشاہ، خدا تعالیٰ کا کاہن ہمیشہ کاہن رہتا ہے، جب ابرہام بادشاہوں کو قتل کر کہ آیا تو اِسی نے اُس کا استقبال کیا، اور اُس کے لئے برکت چاہی؛

اِسی کو ابرہام نے سب چیزوں کی دہ یکی دی؛ یہ اوّل تو اپنے نام کے معنی کے موافق راستبازی کا بادشاہ ہے، اور پھر سالم، یعنی صلح کا بادشاہ؛

آئیں اس سے آگے بھی پڑھیں۔

یہ بے باپ، بے ماں، بےنسب نامہ ہے،...... نہ اس کی عمر کا شروع ہے، نہ زندگی کا آخر؛ بلکہ خدا کے بیٹے کے مشابہ ٹھہرا؛ جو ہمیشہ کاہن رہتا ہے۔

(30) اِس عظم شخص کے متعلق سوچیں، کہ اِس کو کتنا عظیم شخص ہونا چاہیے! اور اب، سوال یہ ہے، ''کہ یہ شخص کون ہے؟'' تھیالوجین مختلف نظریات بیان کرتے رہے ہیں۔ لیکن چونکہ ساتوں مُہریں کھل چکی ہیں، پرُاسرار کتاب جو ہمارے لئے پراسرار رہی ہے...... مکاشفہ 10:1 تا 7 کے مطابق، تمام بھید اِس کتاب میں لکھے ہیں، جو کہ اصلاح کاروں کے زمانوں میں پوشیدہ رہے ہیں، وہ آخری کلیسائی زمانے کے فرشتہ کے وسیلہ منظرِ عام پر لائے جانے ہیں۔ کتنے لوگ جانتے ہیں کہ یہ درست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''۔ ایڈیٹر۔] یہ بالکل درُست ہے۔ اِس پراسرار کتاب کے تمام بھید اِس زمانہ کے لودیکیائی پیامبر پر ظاہر کیئے جانے ہیں۔

(31) یہ دیکھتے ہوئے کہ اِس شخص اور اِس مضمون پر بہت اختلاف الرائے پایا جاتا ہے، میں مناسب سمجھتا ہوں کہ ہم یہ کھوج لگائیں، کہ یہ شخص کون ہے۔ اب دیکھیں، اِس بارے میں سوچنے

کیلیئے کئی اسکول ہیں۔اُن اسکولوں میں سے ایک کے مطابق، یہ دعویٰ ہے،'' کہ وہ محض فرضی شخصیت ہے۔وہ حقیقی شخص نہیں تھا۔

جبکہ دوسرے کہتے ہیں، کہ،'' یہ کہانت تھی۔ملکِ صدق کے طور پر کہانت۔'' یہ بات زیادہ اچھی ہے، جوقریب العقل معلوم ہوتی ہے بہ نسبت دوسرے نظریہ کے، کیونکہ یہ کہتے ہیں کہ یہ کہانت کا سلسلہ تھا۔

ایسا نہیں ہوسکتا، کیونکہ چوتھی آیت کہتی ہے کہ وہ ایک شخص تھا،ایک'' آدمی تھا۔'' پس، شخص ہونے کے سلسلہ میں، اُسے ایک شخصیت، یعنی ایک'' آدمی ہونا چاہیے۔'' نہ کہ ایک سلسلہ؛ بلکہ ایک شخص! پس وہ محض سلسلہ کہانت نہیں تھا، نہ ہی وہ ایک فرضی شخص تھا۔ بلکہ ایک شخص تھا۔

(32) اور ایک ابدی شخص ہے۔اگر آپ غور کریں،'' تو اُس کا کوئی باپ نہ تھا۔اُس کی کوئی ماں نہ تھی۔نہ کوئی اُس کی زندگی کے آغاز کا وقت تھا۔اور نہ کوئی اُس کی زندگی کے اختتام کا وقت تھا۔'' اور وہ جو کوئی بھی تھا وہ آج رات تک بھی زندہ ہے، کیونکہ بائبل یہاں کہہ رہی ہے، کہ،'' نہ اُس کا باپ تھا، نہ ماں، نہ زندگی کا شروع، نہ زندگی کا آخر۔'' پس اسے ایک ابدی شخص ہونا ہے۔کیا یہ دُرست ہے؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''-ایڈیٹر۔] ایک ابدی شخص! اِس لئے یہ صرف ایک شخص ہی ہوسکتا ہے، جو کہ خُدا ہے؛ کیونکہ وہ واحد خدا کی ذات ہے جو ابدی ہے۔یعنی خُدا!

(33) اب، پہلا تیمتھیُس 6:15 اور 16، اگر آپ تھوڑی دیر کے لئے پڑھنا پسند کریں گے، تو میں اِسے آپ کے لئے پڑھنا چاہوں گا۔

اب، رہی یہ بات، تو، میں اُس کے خدا ہونے پر مطمئن ہوں، کیونکہ صرف وہ ہی واحد شخص ہے جو غیر فانی ہوسکتا ہے۔اور اب، خدا اپنے آپ کو شخص میں تبدیل کرتا ہے؛ کیونکہ وہ وہی تھا،'' جس کا نہ کوئی باپ، نہ کوئی ماں، نہ زندگی کا آغاز، نہ زندگی کا اختتام تھا۔''

(34) اب ہم کلامِ مقدس میں سے دیکھتے ہیں کہ بہت سے لوگ یہ تعلیم دیتے ہیں،'' کہ الوہیت میں تین شخصیتیں ہیں۔'' پس، آپ کوئی شخصیت نہیں ہو سکتے جب تک ایک شخص نہ ہوں۔ اسلیئے شخصیت کے لئے شخص ہونا لازم ہے۔

چند ہفتے پہلے، ایک بپٹسٹ خادم، میرے گھر میں آیا، اور کہا،'' اگر کبھی آپ کے پاس وقت ہو تو میں الوہیت کے متعلق آپ کو دُرست کرنا پسند کروں گا۔'' بلکہ، مجھے اوپر بلایا۔

(35) میں نے کہا، ’’میرے پاس ابھی وقت ہے،‘ کیونکہ میں درست ہونا چاہتا ہوں، اور ہم اِس کام کو کرنے کیلئے، ہر ایک چیز کو نظر انداز کر سکتے ہیں۔‘‘

اور وہ اوپر آیا، اُس نے کہا، ’’بھائی برینہم، آپ سکھاتے ہیں کہ صرف ایک ہی خدا ہے۔‘‘

میں نے کہا ’’جی ہاں، جناب۔‘‘

اُس نے کہا، ’’اچھا،‘‘ اُس نے کہا، ’’میں بھی مانتا ہوں کہ ایک ہی خدا ہے، لیکن ایک خدا تین شخصوں میں ہے۔‘‘

میں نے کہا، ’’جناب، اپنے یہ الفاظ دہرائیے۔‘‘

اُس نے کہا، ’’ایک خدا تین شخصوں میں ہے۔‘‘

(36) میں نے کہا، ’’آپ نے کون سے اسکول سے تعلیم حاصل کی؟‘‘ سمجھے؟ اور اُس نے مجھے ایک- ایک بائبل کالج کا نام بتایا۔ میں نے کہا، ’’میں اِس پر یقین کر سکتا ہوں ۔آپ ایک شخصیت ہوئے بغیر ایک شخص نہیں ہو سکتے۔ اور اگر آپ ایک شخصیت ہیں، تو آپ اپنی ذات میں ایک شخصیت ہیں۔ آپ ایک الگ، انفرادی ہستی ہیں۔‘‘

اور اُس نے کہا، ’’ٹھیک ہے، تھیالوجین اِس کی وضاحت کبھی نہیں کر سکتے۔‘‘

میں نے کہا، ’’یہ مکاشفہ سے حاصل ہوتا ہے۔‘‘

اور اُس نے کہا، ’’میں مکاشفہ کو قبول نہیں کر سکتا۔‘‘

(37) میں نے کہا، ’’پھر آپکو قبول کرنے کیلئے خدا کے پاس ہرگز اور کوئی طریقہ نہیں ہے، کیونکہ، ’یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں کی آنکھوں سے چھپائیں، اور بچوں پر ظاہر کی گئی ہیں،‘ ظاہر کیا، مکاشفہ دیا، ’بچوں پر ظاہر کیں جو اِس کو قبول کریں گے، اور سنیں گے۔‘‘‘ اور میں نے کہا، ’’آپ کو قبول کرنے کے لئے خدا کے پاس اور کوئی طریقہ نہیں؛ کیونکہ آپ نے خود کو اُس کی طرف سے دُور کر لیا ہے۔‘‘

پوری بائبل خدا کا مکاشفہ ہے۔ پوری کلیسیا خدا کے مکاشفہ پر تعمیر کی گئی ہے۔ مکاشفہ کے سوا، خدا کو جاننے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ ’’جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے۔‘‘ یہ مکاشفہ ہے؛ یہ سب مکاشفہ ہے۔ پس، اِسے...... مکاشفہ کو قبول نہ کرتے ہوئے، آپ بالکل سرد ماہر علمِ الٰہیات ہیں، اور آپ کے لئے کوئی امید نہیں ہے۔

(38) اب دیکھیں، اب، ہم دیکھتے ہیں کہ اِس شخص کا، نہ کوئی باپ تھا، اور نہ ماں، نہ اُس کی عمر کا

شروع نہ زندگی کا آخر تھا۔ یہ خدا تھا، یعنی این مورفے۔

اب دیکھیں، لفظ، یہاں استعمال ہونے والا لفظ، یونانی لفظ ہے، جسکا مطلب، ''تبدیل کرنا ہے۔'' جو استعمال ہوا۔ یعنی خدا کا خود کو، ایک شخص سے دوسرے میں، این مورفے......تبدیل کرنا ہے؛ یونانی لفظ، این مورفے کا، مطلب......اسٹیج کے کردار سے لیا گیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ ایک شخص اپنا ماسک تبدل کرتا ہے، تا کہ اُسے کوئی دوسرا کردار ادا کرنے کیلئے تیار کیا جائے۔

(39) جیسے اسکول میں- میں، ابھی حال ہی میں، مجھے یقین ہے، ربیقہ، اُس کے گریجوایشن مکمل کرنے سے پہلے کی بات ہے، کہ اُنھوں نے شکسپیئر کا ایک کھیل پیش کیا تھا۔ اور ایک نوجوان کو کئی بار اپنا لباس بدلنا پڑا، کیونکہ اُس نے دو یا تین مختلف کردار ادا کیئے تھے: مگر، وہ ایک ہی شخص تھا۔ ایک دفعہ، جب وہ سامنے آیا، تو ولن کا کردار کر رہا تھا؛ اور جب وہ اگلی بار سامنے آیا، تو کوئی اور کردار ادا کر رہا تھا۔ یوں اب اِس یونانی لفظ، این مورفے کا، مطلب ہے اُس نے ''اپنے چہرے کا ماسک تبدیل کیا۔''

(40) اور یہی کچھ خدا نے کیا تھا۔ یہ ہمیشہ ایک ہی خدا ہے۔ وہی خدا باپ کے روپ میں ہے، اور وہی- وہی روح، اور آگ کا ستون ہے۔ وہی خدا مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا، این مورفے، ہو کر سامنے آیا تا کہ وہ نظر آ سکے۔ اور اب وہی خُدا رُوحُ القُدس ہے۔ باپ، بیٹا، پاک روح......یہ تین خدا نہیں ہیں؛ تین دفتر ہیں، یہ ایک خدا کے تین کردار ہیں۔

(41) بائبل کہتی ہے، ''ایک خدا ہے،'' نہ کہ تین ہیں۔ لیکن یہ کیسے ہے یہ لوگ نہیں جان سکے...... آپ اِسے براہ راست حاصل کر کے تین خدا نہیں بنا سکتے ہیں۔ آپ کسی یہودی کو یہ کبھی بھی نہیں دے پائیں گے۔ میں آپ کو یہ بتاؤں۔ یہودی بہتر طور پر جانتا ہے، وہ جانتا ہے کہ صرف ایک ہی خُدا ہے۔

(42) غور کریں، جیسے سنگ تراش، وہ اپنے کام کو، ایک- ایک ماسک میں چھپا کر رکھتا ہے۔ یہی کچھ خدا نے اِس زمانے کے ساتھ کیا ہے۔ اِسے چھپایا گیا۔ یہ تمام چیزیں پوشیدہ رکھی گئی تھیں، اور انہیں اِس زمانے میں ظاہر کیا جانا تھا۔ اب، بائبل کہتی ہے کہ اِن بھیدوں کو آخری وقتوں میں منکشف کیا جائے گا۔ یہ اِسی طرح ہے جیسے کوئی سنگ تراش اپنی- اپنی بنائی ہوئی چیز پر غلاف ڈال کر رکھتا ہے اور مخصوص وقت پر اُس پر سے ماسک اتارتا ہے اور وہ سامنے آ جاتی ہے۔

بائبل نے یہی کچھ کیا ہے۔ یہ خدا کا کیا گیا کام ہے جسے پردہ میں چھپا کر رکھا گیا۔ اور یہ بنائے عالم سے پوشیدہ رکھا گیا ہے، اور یہ سات تہہ والا بھید ہے۔ اور خدا نے اِس زمانہ میں وعدہ کر رکھا

ہے، یعنی اِس لودیکیائی کلیسیائی زمانے میں، وہ تمام بھیدوں سے ماسک اُٹھائے گا اور ہم اُنہیں دیکھنے کے قابل ہونگے۔ کیسی جلالی بات ہے!

(43) خدا، این مورفے ،آگ کے ستون کا ماسک پہنے تھا۔ اور خدا، این مورفے، ایک آدمی کے اندر تھا جسے یسُوع بلایا گیا۔ خدا، این مورفے ،اپنی کلیسیا کے اندر ہے۔ خدا ہمارے اوپر، خُدا ہمارے ساتھ، اور خُدا ہمارے اندر ہے: خُدا کی کرم فرمائی ہے۔

عرش پر تھا، تو ایسا مقدس تھا، کہ کوئی اُسے چھو نہ سکتا تھا، خدا پہاڑ پر اترا؛ اور اگر کوئی جانور بھی پہاڑ کو چھو لیتا، تو ہلاک ہو جاتا تھا۔

پھر خدا نے اپنا خیمہ تبدیل کیا اور نیچے آیا، وہ نیچے آیا اور ہمارے ساتھ رہا، ہم میں سے ایک بنا، ''اور ہم نے اُسے چھوا،'' بائبل کہتی ہے۔ پہلا تیمتھیس 16:3۔ ''اِس میں کلام نہیں کہ دینداری کا بھید تو بڑا ہے، کیونکہ خدا جسم میں ظاہر ہوا، ہاتھوں سے چھوا۔'' خدا نے گوشت کھایا۔ خدا نے پانی پیا۔ خدا سویا۔ خدا رویا۔ وہ ہم میں سے ایک بن گیا۔ خوبصورت، تشبیہ بائبل میں موجود ہے!

وہ خدا تھا جو ہمارے اوپر، ہمارے ساتھ؛ اور اب پاک رُوح کی صورت میں، وہ خُدا ہمارے اندر ہے۔ نہ کہ تیسرا شخص؛ بلکہ وہی شخص ہے!

(44) خدا نیچے آیا اور جسم اختیار کیا، اور مسیح میں ہو کر، موت کا مزہ چکھا؛ تا کہ وہ کلیسیا کو پاک کر کے، اُس کے اندر آ کر، اُس کے ساتھ رفاقت رکھ سکے۔ خدا رفاقت پسند کرتا ہے؛ پس خدا نے پہلے دن ہی سے انسان کو، فقط رفاقت کی غرض سے بنایا تھا؛ خدا کروبیوں کے ساتھ، اکیلا رہتا تھا۔

(45) اور اب غور کریں، خدا نے انسان کو بنایا، اور انسان گر گیا۔ پس وہ نیچے آیا اور انسان کا کفارہ دیا، کیونکہ خدا پسند کرتا ہے کہ پرستش کی جائے۔ کیونکہ لفظ خدا کے معنی ہیں ''وہ چیز جس کی عبادت کی جائے۔''

اور یہ وہی ہے جو آگ کا ستون بن کر، ہمارے درمیان آیا، یعنی ایسی چیز جو ہمارے دلوں کو تبدیل کر دیتی ہے، یہ وہی خدا ہے جس نے کہا، ''روشنی ہو جا،'' اور روشنی ہو گئی۔ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

(46) اب، جیسا کہ آج صبح میں نے یہاں کہا، خدا ابتدا میں، اپنی خصوصیات کے ساتھ اکیلا رہتا تھا۔ یہ اُس کے خیالات تھے۔ خدا اکیلا تھا، اور کوئی چیز نہیں تھی، لیکن اُس کے پاس خیالات تھے۔

بالکل اُسی طرح جیسے کوئی بڑا معمار بیٹھ کر، اپنے ذہن میں، اُس چیز کا نقشہ کھینچ سکتا ہے جسے وہ تعمیر کرنے کا – کا ارادہ رکھتا ہو۔ تخلیق کرنا، اب، وہ تخلیق نہیں کر سکتا۔ وہ پہلے سے تخلیق شدہ چیز کو لے کر نئی مختلف شکل میں بنا سکتا ہے؛ اِس لئے کہ صرف خدا ہی وہ ہے...... جو کوئی بھی چیز تخلیق کر سکتا ہے۔ لیکن جو کچھ وہ بنانے والا ہوتا ہے اُسے اپنے ذہن میں تیار کرتا ہے، اور یہ اُس کے خیالات ہیں، جو اُس کی خواہشات ہوتی ہیں۔ اب پہلے یہ ایک خیال ہوتا ہے، لیکن پھر وہ اِسے بولتا ہے، تو پھر یہ ایک لفظ بن جاتا ہے۔ اور ایک – ایک لفظ ہوتا ہے......

(47) جب ایک خیال کو، بیان کر دیا جائے، تو وہ کلام بن جاتا ہے۔ ایک بیان کیا ہوا خیال کلام کہلاتا ہے، لیکن پہلے اِس خیال کا ہونا ضروری ہے۔ پس، یہ خدا کی خصوصیات ہیں؛ پھر یہ ایک خیال بنا، اور اِس کے بعد کلام بنا۔

(48) غور کریں۔ جن کے پاس، آج رات، ہمیشہ کی زندگی ہے، وہ خدا کے ساتھ اور خدا میں تھے، اُس کی سوچ میں تھے، اِس سے پہلے کہ کہیں کوئی فرشتہ، یا ستارہ، کروبی، یا کچھ اور ہوتا۔ وہ ابدی ہے۔ اور اگر آپ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہیں، تو آپ ہمیشہ موجود تھے۔ اگرچہ آپکا وجود یہاں نہیں تھا، لیکن صورت اور شبیہ لامحدود خدا کے اندر موجود تھی......

(49) اور اگر وہ لامحدود نہیں ہے، تو پھر وہ خدا نہیں ہے۔ خدا کو لامحدود ہونا ہے۔ ہم محدود ہیں؛ لیکن وہ لامحدود ہے۔ اور وہ ہر جگہ حاضر و ناظر، عالم الغیب، اور قادرِ مطلق ہے۔ اگر وہ ایسا نہیں ہے، تو پھر وہ خدا نہیں ہو سکتا۔ وہ ہر چیز کو، اور ہر جگہ کو جانتا ہے، جو کہ اُس کے عالم الغیب ہونے کی بدولت ہے۔ عالم الغیب ہونے سے وہ ہر جگہ حاضر و ناظر ہے۔ وہ ایک شخص ہے؛ وہ ہوا کی مانند نہیں ہے۔ وہ ایک ہستی ہے؛ وہ ایک مسکن میں سکونت کرتا ہے۔ بحیثیت عالم الغیب، وہ سب کچھ جانتا ہے، اور اس لئے وہ ہر جگہ موجود ہوتا ہے، کیونکہ جو کچھ بھی ہو رہا ہے وہ سب جانتا ہے۔

اس سے پہلے کوئی کیڑا مکوڑا اپنی آنکھیں جھپکتا خُدا اُس کے بارے جانتا تھا۔ اِس سے پہلے کہ دُنیا بنی، کوئی جاندار کتنی بار اپنی پلکیں جھپکے گا، اور اُس کے بدن میں چربی کی کتنی مقدار ہو گی، اِس سے پہلے کہ دنیا بنی وہ ہمیشہ سے یہ جانتا تھا۔ وہ لامحدود ہے۔ ہم اِسے اپنے ذہنوں میں نہیں سمجھ سکتے ہیں، اسلئے کہ وہ خُدا ہے۔ خُدا، لامحدود ہے!

(50) اور یاد رکھیں، آپ، آپکی آنکھیں، آپ کا مجسمہ، جو کچھ بھی آپ تھے، آپ ابتدا ہی سے

اُس کے ذہن میں تھے۔اور واحد بات یہ ہے کہ آپ جو کچھ بھی ہیں یہ ظاہر کیا ہوا، کلام ہے۔جب اُس نے ذہن میں یہ سوچ لیا، تو پھر اِس کا لفظی اظہار کیا، اور یوں آپ یہاں موجود ہیں۔اور اگر ایسا نہیں ہے، یعنی اگر آپ اُس کے ذہن میں نہ ہوتے، تو پھر آپ کے وجود میں آنے کا کوئی طریقہ نہیں تھا، کیونکہ ہمیشہ کی زندگی دینے والا صرف خدا ہے۔

(51) آپ کو یاد ہے کہ ہم کیسے کلام پڑھتے ہیں؟ ''یہ نہ ارادہ کرنے والے پر منصر ہے، نہ دوڑ دھوپ کرنے والے پر، بلکہ خدا پر!'' اور اپنے پیشگی چناؤ کو درست ثابت کرنے کے لئے، خدا کسی کو بھی وقت سے پہلے، چُن، سکتا تھا۔خدا اپنے چناؤ میں خود مختار ہے۔کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ خدا خود مختار ہے۔

کون وہاں پیچھے تھا جو اُسے بتاتا کہ دنیا کو بنانے کا بہتر طریقہ کون سا تھا؟ کون اُسے بتانے کی جرأت کرتا کہ وہ اپنا کام غلط طریقہ سے سرانجام دے رہا ہے؟

یہاں تک کہ- کہ، اُس کا کلام بھی، بااختیار ہے۔حتیٰ کہ مکاشفہ بھی بااختیار ہے۔''وہ اُسی پر منکشف کرتا ہے جس پر خدا منکشف کرنا چاہے۔'' خود، مکاشفہ بھی، خدا میں بااختیار ہے۔یہی وجہ ہے کہ لوگ اِن باتوں کو حاصل کرتے، اور ایسی باتوں پر اچھلتے ہیں، انہیں بیان کرتے، اور یہ نہ جانتے ہوئے کہ کیا کر رہے ہیں۔خدا اپنے کاموں میں بااختیار ہے۔

(52) اب ہم ابتدا میں اُس میں، اُس کی خصوصیات دیکھتے ہیں۔اور، اب، اُس وقت آپ اُس کے ساتھ تھے۔پھر کتابِ حیات منظرِ عام پر آتی ہے۔

اب، ہم مکاشفہ تیرہویں باب کی، آٹھویں آیت پڑھتے ہے، کہ'' وہ حیوان خشکی میں سے،'' اِن آخری دِنوں میں نکلا،'' جو اُن سب لوگوں کو گمراہ کرے گا جن کے نام بنائے عالم سے پیشتر برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے نہیں گئے تھے۔''

(53) اِسکے بارے سوچیں! اِس سے پہلے کہ یسوع پیدا ہوا، اُس کے زمین پر آنے سے چار ہزار سال پہلے، اور آپ کے دنیا میں آنے سے کئی ہزار سال پہلے؛ یسوع، دنیا کے گناہوں کے عوض، خدا کے ذہن میں موا، اور کتابِ حیات لکھی گئی، اور دنیا کی بنیاد ڈالنے سے پہلے آپ کا نام کتابِ حیات میں تحریر کر دیا گیا۔یہ بائبل کی سچائی ہے۔دیکھیں، آپ کا نام پہلے سے خُدا کا چناؤ ہے اور بنائے عالم سے پیشتر اُسے کتابِ حیات میں تحریر کیا گیا ہے۔

(54) آپ خدا کی خصوصیات میں تھے۔آپ کو یہ یادنہیں،نہیں ہے،لیکن آپ اُس کی زندگی کا حصہ ہیں۔جب آپ خدا کے بیٹے یا بیٹی بن جاتے ہیں تو آپ خدا کا حصہ ہیں۔

جس طرح آپ اپنے زمینی باپ کا حصہ ہیں! یہ بالکل دُرست ہے۔آپ ہیں۔نر کے اندر ہیموگلوبن، یعنی خون ہوتا ہے۔جب وہ بیضے میں- میں شامل ہو جاتا ہے،تو آپ اپنے باپ کا حصہ بن جاتے ہیں؛اور یوں،آپ کی ماں بھی آپ کے باپ کا حصہ ہے؛پس آپ تمام اپنے باپ کا حصہ ہیں۔

جلال ہو! یہ مکمل طور سے، تنظیم کو باہر نکلنے کی اجازت دیتا ہے۔جی ہاں۔یقیناً ایسا ہی کرتا ہے! سب میں، خدا ہی، واحد جگہ ہے!

(55)اب خدا کی خصوصیت پر غور کریں۔پہلے، خدا، خصوصیت تھا؛ پھر یہ خیال بنا، لیکن خصوصیت خود، جو سب ایک میں تھی ابھی اِس کا اظہار نہ ہوا تھا۔دوسرے درجے پر، جب خدا نے اِس کا اظہار کیا،تو پھر وہ کلام بنا۔''اور پھر کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔''

(56) مقدس یوحنا کے پہلے باب کی پہلی آیت یہی ہے۔غور کریں، کہ یہ،''ابتدا سے ہے۔'' مگر، ابدیت، پہلے تھی! توجہ دیں،''ابتدا میں کلام تھا۔'' جب وقت کا آغاز ہوا،تو یہ کلام تھا۔لیکن کلام بننے سے پہلے، یہ خصوصیت، اور خیال تھا۔پھر اِسکا اظہار کیا گیا،''ابتدا میں،'' اظہار یعنی،'' کلام تھا۔''

اب ہم یہ جاننے کے قریب پہنچ گئے ہیں کہ ملکِ صدق کہاں ہے۔یہی وہ پُراسرار شخص ہے۔۔ابتدا میں کلام تھا،کلام خدا کے ساتھ تھا،اور کلام خدا تھا۔'''' کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔'' اب اِس بات کو تھام کر رکھیں۔غور کریں۔

(57) اُسکی- اُسکی پہلی صورت روح تھی، یعنی عظیم ابدی، مافوق الفطرت، خدا، ٹھیک ہے۔ دوسری، اُس نے ایک تھیوفنی صورت میں، خود کو ایک جسم کی شکل دینا شروع کی،اور یہ'' کلام؛ یعنی ایک بدن کہلایا۔'' اِس حالت میں، خدا ابرہام سے ملا، اور ملکِ صدق کہلایا۔ وہ تھیوفنی کی صورت میں تھا۔اب اگر خداوند کی مرضی ہوئی،تو ہم چند منٹوں میں اِسے حاصل کریں گے اور اِسے ثابت کریں گے۔وہ کلام تھا۔

(58) تھیوفنی وہ چیز ہے جسے آپ دیکھ نہیں سکتے۔یہ اِس وقت بھی یہاں موجود ہوسکتی ہے،لیکن تو بھی آپ اِسے دیکھ نہیں سکتے۔

یہ بالکل، ٹیلی ویژن جیسی بات ہے،ٹھیک ہے۔ جو کسی مختلف حالت میں ہوتی ہے۔ ٹیلی ویژن پر ؛اِس وقت ٹھیک اِس کمرے میں سے لوگ، گاتے ہوئے گزر رہے ہیں ؛ اُنکے، رنگ بھی موجود ہیں۔لیکن آنکھ صرف پانچ حواس کے ماتحت ہے...... بلکہ، آپکا سارا وجود پانچ حواس کے ماتحت ہے۔ آپ اُسی نظارے کو دیکھنے کے ماتحت ہیں جس کی حد آپ کے لئے ٹھہرائی گئی ہے۔لیکن ٹیلی ویژن، اِسے تبدیل کر کے ایک اور حالت میں پیش کرتا ہے جسے دیکھا جا سکتا ہے۔

(59)اب، ٹیلی ویژن کوئی تصویر پیدا نہیں کرتا ہے۔ ٹیلی ویژن اِسے ایک سلسلہ وار سرکٹ سے گزارتا ہے، اور پھر ٹیلی ویژن سکرین اس تصویر کو اٹھا لیتی ہے۔لیکن تصویر، شروع ہونے کیلئے پہلے سے موجود ہے۔ جب آدم یہاں تھا تو ٹیلی ویژن بھی تھا۔ ٹیلی ویژن اُس وقت بھی موجود تھا جب ایلیاہ کوہِ کرمل پر کھڑا تھا۔ ٹیلی ویژن اُس وقت بھی موجود تھا جب ناصرت کا یسوع گلیل کے ساحلوں پر پھرتا تھا۔لیکن آپ نے اِسے اب دریافت کیا ہے۔ پہلے وہ اِس بات کا یقین نہیں کرتے تھے۔ اگر آپ اِس قسم کی بات کرتے تو آپ کو پاگل سمجھا جاتا۔لیکن اب یہ بات حقیقت کا روپ دھار چکی ہے۔

اور اسی طرح، مسیح یہاں موجود ہے، خدا کے فرشتے یہاں موجود ہیں۔اور کسی روز، آنے والے ہزار سالہ دور میں، یہ بات ٹیلی ویژن یا کسی بھی چیز سے زیادہ حقیقی صورت میں ہوگی، کیونکہ وہ یہاں موجود ہیں۔

(60)خدا خود کو اپنی عظیم صورت میں ظاہر کرتا ہے، یعنی بحیثیت وہ این مورفے خود اپنے خادموں کے اندر موجود ہے اور خود کو ثابت کرتا ہے۔

(61)اب، وہ یہاں روح کی صورت میں ہے۔ اور پھر وہ این مورفے ......کی شکل میں آتا ہے۔ اب، وہ این مورفے کی شکل میں، ابرہام پر ظاہر ہوا۔ جب ابرہام بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آرہا تھا، تو یہاں ملکِ صدق آیا اور اُس سے گفتگو کی۔

(62)ایک دن ٹیوسان کے اخبار میں، مَیں ایک تبصرہ پڑھ رہا تھا ایک-ایک عورت روڈ پر گاڑی چلاتی آرہی تھی، میرا اندازہ کہ تقریباً چالیس، پچاس میل فی گھنٹہ کی رفتار تھی، اُس کی گاڑی ایک اوور کوٹ والے آدمی سے ٹکرا گئی۔ وہ چیخ اُٹھی اور اپنی گاڑی روک لی۔ٹکر نے اُس شخص کو ہوا میں اچھال دیا۔ٹھیک صحرائی میدان میں پھینک دیا!وہ عورت اُسے تلاش کرنے کیلئے پیچھے بھاگی،لیکن وہ وہاں نہیں تھا۔پس عورت نے کیا کیا؟ کچھ اور لوگ جو عورت کے پیچھے آرہے تھے اُنہوں نے بھی یہ حادثہ

ہوتے ہوئے دیکھا، اُس بوڑھے کو ہوا میں اچھلتے، اور اُس کا اوور کوٹ اُڑتے دیکھا۔ پس وہ بھی اُسے تلاش کرنے لگے۔ لیکن وہ اُس شخص کو کہیں تلاش نہ کر سکے۔ اُنہوں نے پولیس فورس کو بلایا۔ پولیس جگہ کا معائنہ کرنے کے لئے آئی؛ لیکن وہاں کوئی نہ تھا۔

(63) خیر، اُن میں سے ہر ایک نے شہادت دی، ''کہ واقعی کار کی ٹکر، اُس آدمی کو لگی تھی۔ وہ ہوا میں اچھل گیا تھا، ہر کسی نے یہ دیکھا تھا۔'' دو یا تین کاروں کے مسافروں نے، یہ واقعہ ہوتے دیکھا تھا، جو گواہ تھے۔ تحقیق کرنے پر پتہ چلا، کہ پانچ سال پہلے، اوور کوٹ پہنے ہوئے ایک بوڑھا، گاڑی کی ٹکر سے اِسی جگہ پر جاں بحق ہوا تھا۔

جب آپ یہاں سے رخصت ہوتے ہیں، تو آپ مر نہیں جاتے ہیں۔ آپ خواہ گنہگار بھی ہوں، تو بھی آپ کو واپس آ کر، اُن اعمال کے لئے جو آپ نے جسم میں رہ کر کیے تھے عدالت سے گزرنا پڑیگا۔ ''اگر ہمارا یہ زمینی خیمہ گرایا جاتا ہے، تو ایک اور ہمارا منتظر ہے۔'' این مورفے، یہ کلام ہے۔

(64) اب، خدا، اِس مقام پر...... اپنی تخلیق کے اِس مقام پر، جسم کی صورت میں ظاہر ہوا، یعنی یسُوع۔ کس شکل میں؟ ابتدا میں، عظیم رُوح، پھر کلام بننے کے لئے نیچے آیا، اور خود کو باہر نکالا۔ کلام ابھی تک خود نہیں بنا تھا، ابھی وہ بولا گیا تھا، یعنی این مورفے۔ بعد میں جسم، یعنی انسان، یسوع بنا، تا کہ ہم سب گنہگاروں کے بدلے موت کا مزہ چکھے۔

(65) جب ابرہام اُس سے ملا، تب وہ ملکِ صدق تھا۔ یہاں خدا نے پردہ اُٹھایا کہ آخر میں تمام خصوصیات ایسا کریں گی، ابرہام کا ہر بیٹا۔ ایمان کا ہر فرزند یقیناً یہی کچھ کرے گا۔ لیکن میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ ہمیں کیسے آنا ہے۔

(66) اِسی طرح، ہم روت اور- اور بوعز میں بھی اُس کا ظہور دیکھتے ہیں، بحثیت قرابتی چھڑانے والا، کس طرح خُدا کو جسم بننا پڑا۔

(67) اب ہم خصوصیات دیکھتے ہیں، خدا کے رُوح کے فرزند، ابھی تک کلامی صورت بدن میں داخل نہیں ہوئے۔ بلکہ، ایک تھیوفنی ہے؛ یہ جسم کلام کے تابع ہے اور بیعانہ ہے، اور بیعانہ بدن کی تبدیلی، کیلئے منتظر ہے۔

(68) اب، ایک بیٹے کے لحاظ سے، اُس کے اور آپ کے درمیان فرق ہے۔ دیکھیں، کہ وہ،

ابتدا سے، کلام تھا، ایک این مورفے بدن تھا۔ وہ اندر آیا اور اُس میں، یعنی ملکِ صدق کی شخصیت میں رہا۔ لیکن پھر، اس کے بعد، ہم نے ملکِ صدق کا ذکر کبھی نہیں سنا، کیونکہ وہ یسوع مسیح بن گیا۔ ملکِ صدق کاہن تھا، لیکن وہ یسوع مسیح بن گیا۔ اب، آپ اُسے چھوڑ آئے ہیں۔ کیونکہ، اُس شکل میں، وہ سب چیزوں کا علم رکھتا تھا، لیکن ابھی آپ اُس حالت کو جاننے کے قابل نہیں ہو پائیں ہیں۔

آپ آدم کی طرح، اور میری طرح دنیا میں آئے، آپ خصوصیات سے جسم بن کر آئے ہیں، تاکہ آزمائے جائیں۔ لیکن جب یہ زندگی ختم ہو جاتی ہے، ''اگر یہ زمینی خیمہ گرایا جاتا ہے تو ایک اور ہمارا منتظر ہے۔'' یہ مقام ہے جہاں ہم جاتے ہیں؛ اور یہ مقام کلام ہے۔ پھر ہم پیچھے مڑ کر دیکھ سکتے ہیں کہ ہم نے کیا کچھ کیا۔ اب ہم یہ نہیں سمجھتے ہیں۔ ہم کبھی کلام نہیں بنے؛ ہم کلام نہیں، بلکہ صرف گوشت پوست کے انسان ہیں۔

(69) لیکن، اور دیکھیں، اب یہاں بات پوری طرح واضح ہو گئی ہے، کہ اگر آپ ابتدا سے اُس کا تصور نہیں تھے تو پھر آپ کبھی کلام نہیں بن پائیں گے۔ اِس سے خدا کا پیشگی مقرر کرنے کا ثبوت ملتا ہے۔ سمجھے؟ جب تک آپ خیال نہیں ہوتے ہیں تو آپ کبھی بھی کلام نہیں بن سکتے ہیں۔ پہلے، آپ کو اُس کی سوچ میں موجود ہونا تھا۔

لیکن، آپ دیکھتے ہیں، کہ آزمائے جانے کے لئے کھڑا ہونا تھا، اسلئے آپ کو تھیوفنی سے ہٹ کر آنا پڑا۔ آپ کو یہاں جسم میں آنا پڑا، تاکہ گناہ سے آزمائے جائیں۔ اور پھر، اگر آپ کھڑے ہوتے ہیں، ''وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں میرے پاس آجائیں گے، اور میں آخری دن اُنہیں پھر زندہ کروں گا۔'' دیکھیں، پہلے آپ کو وہاں ہونا تھا۔

(70) اور پھر، آپ دیکھتے ہیں، کہ مسیح ٹھیک، باقاعدہ طریقہ سے، خصوصیت کی شکل سے جسم میں آیا...... بنائے عالم سے پیشتر، اُس کا نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھا تھا۔ پھر، وہاں سے، وہ کلام، یعنی تھیوفنی بنا، جو ظاہر، اور غائب ہو سکتا تھا۔ اِس کے بعد وہ جسم بنا، اور پھر واپس دوبارہ، اُسی بدن کو جلالی حالت میں مُردوں میں سے زندہ کیا۔

لیکن آپ تھیوفنی کو چھوڑ کر آئے، اور گوشت پوست کے انسان بنے، تاکہ گناہ سے آزمائے جائیں۔ اور پھر، ''اگر یہ زمینی خیمہ گرایا جاتا ہے، تو ایک اور بدن ہمارا منتظر ہے۔'' ابھی تک ہمیں وہ بدن نہیں ملے۔

(71) لیکن، دیکھیں! کہ جب یہ بدن خدا کے روح کو حاصل کر لیتا ہے، تو غیر فانی زندگی آپ کے اندر آ کر، اِس بدن کو خدا کے تابع کر دیتی ہے۔ ہلّلو یاہ! ''جو خدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا؛ بلکہ وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا۔'' رومیوں 8:1 ''اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں؛ وہ جسم کے مطابق نہیں، بلکہ روح کے موافق چلتے ہیں۔'' یہ آپ کا مقام ہے۔ دیکھیں، یہ آپ کے بدن کو تابع کر دیتا ہے۔

آپ کو یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے، ''اوہ، کاش میں شراب نوشی ترک کر سکتا! کاش میں فلاں کچھ ترک کر سکتا......'' فقط مسیح میں آ جائیں، یہ سب کچھ چھوٹ چکا ہے، سمجھے، سمجھے، کیونکہ آپ کا بدن روح کے تابع ہو جاتا ہے۔ یہ پھر مزید دنیا کی چیزوں کے تابع نہیں رہتا؛ وہ مُردہ ہو جاتی ہیں۔ وہ مُردہ ہو جاتی ہیں؛ آپ کے گناہ بپتسمہ کے وسیلہ دفن ہو جاتے ہیں، اور آپ مسیح میں نیا مخلوق بن جاتے ہیں۔ اور جب آپ کا بدن، روح کے تابع ہو جاتا ہے، تو وہ درست قسم کی زندگی گزارنے کی کوشش کرتا ہے۔

(72) جیسے آپ عورتیں دعویٰ کرتی ہیں کہ آپ نے رُوحُ القُدس پایا ہے، اور پھر بھی نامکمل لباس اور اِس جیسی دوسری چیزیں پہنتی ہیں، آپ یہ کیسے کر سکتی ہیں؟ اگر آپ کے اندر خدا کا رُوح ہے تو وہ آپ کو کس طرح ایسے کاموں کی اجازت دیتا ہے؟ ایسا نہیں ہو سکتا۔ یقیناً، ایسا ممکن نہیں ہو سکتا۔ وہ گندگی کا رُوح نہیں ہے؛ وہ پاک روح ہے۔

(73) اور پھر جب آپ اِس روح کے تابع ہو جاتے ہیں، تو یہ آپ کی پوری ہستی کو اُس روح کے تابع کر دیتا ہے۔ اور وہ روح اِس دنیا میں اِس بیج یعنی کلام کو ظاہر کرنے، زندہ کرنے، ہلّلو یاہ، یا زندگی بخشنے کے علاوہ اور کچھ نہیں کرتا ہے۔ اور جبکہ بائبل کہتی ہے ''یہ کام نہ کر،'' تو وہ بدن فوراً اُس کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور کوئی سوال نہیں کرتا ہے۔

اور یہ کیا ہے؟ یہ مُردوں میں سے زندہ کیئے جانے کا بیعانہ ہے۔ ایسا بدن دوبارہ زندہ کیا جائے گا، کیونکہ اِس نے پہلے ہی آغاز کر دیا ہے۔ یہ کبھی گناہ، اور کیچڑ اور بد اعمالی کے تابع تھا، لیکن اب اُس نے بیعانہ حاصل کر لیا ہے؛ اِس نے آسمان کی طرف رُخ کر لیا ہے۔ اب، یہ بیعانہ ہے کہ آپ آسمان پر اُٹھائے جانے کو ہیں۔ یہ بیعانہ ہے۔

(74) ایک بیمار جو پڑا ہو، اُس کیلئے موت کے علاوہ، کوئی امید نہیں ہوتی ہے؛ یہ سب کچھ ہو سکتا

ہے۔ میں نے کینسر اور تپ دق کے کھائے ہوئے، مریضوں کو سیاہ پڑتے دیکھا ہے، اور اُن لوگوں کو، تھوڑی دیر بعد ہی، بالکل نارمل اور صحت مند حالت میں آئے ہوئے بھی دیکھا ہے۔ اگر الٰہی شفا نہیں ہے، تو پھر جی اُٹھنا بھی نہیں ہے،' کیونکہ الٰہی شفا جی اُٹھنے کا بیعانہ ہے۔ آمین!

(75) آپ جانتے ہیں کہ بیعانہ کی رقم کیا ہوتی ہے، کیا آپ نہیں جانتے ہیں؟ یہ رقم کی ابتدائی ادائیگی ہوتی ہے۔ ''وہ ہماری ہی بدکرداریوں کے سبب سے گھائل کیا گیا؛ اور اُسی کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔'' دھیان دیں کیسی جلالی بات ہے! ہم اُس سے پیار کرتے ہیں۔

(76) اب، یہ بدن روح کے تابع ہے۔ اگرچہ ابھی تک کلام کی شکل میں داخل نہیں ہوا ہے، لیکن ابھی تک ہم جسم کی حالت میں ہیں، لیکن کلام کے تابع ہیں۔ جسم کی موت ہمیں وہاں لے جائیگی۔

(77) یہ بات بالکل اِس طرح ہے، ذرا چھوٹے بچے کے متعلق سوچیں۔ آپ ایک عورت کو لے سکتے ہیں، خواہ وہ کتنی بھی بُری ہو، لیکن جب وہ حاملہ ہوکر ماں بننے والی ہوتی ہے، تو اُس بچے کی پیدائش سے پہلے، اُس پر غور کریں، مجھے پرواہ نہیں خواہ وہ کتنی ظالم ہوتی ہے، لیکن وہ بڑی شفیق ہو جاتی ہے۔ اُس کے متعلق ایک پختہ آواز ہے...... بھلی معلوم ہوتی ہے، دیکھیں کہ بچے کے وسیلے، ایک ماں ماں بننے جارہی ہوتی ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ وہ ننھا بدن، اگرچہ ابھی، زندگی میں داخل نہیں ہوتا، دیکھیں، بلکہ محض گوشت اور پٹھوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ ننھے بچے کا اُچھلنا، اُس کے پٹھوں کے جھٹکے کھانے کے باعث ہوتا ہے۔ لیکن جب وہ ماں کے پیٹ سے باہر آتا ہے، تو خدا اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکتا ہے، اور پھر وہ چیخ اُٹھتا ہے۔ دیکھیں، جیسے۔ جیسے یقینی طور پر ایک دنیاوی بدن بن رہا ہوتا ہے، اُسی طرح ایک روحانی جسم بھی اُس کے پیدا ہوتے ہی اُسے قبول کرنے کے لئے موجود ہوتا ہے۔

(78) پھر، جب کوئی شخص، آسمان سے دوبارہ پیدا ہوتا ہے، تو مسیح میں روح کے اعتبار سے ایک بچہ بن جاتا ہے۔

اور، پھر، جب اُس پر سے گوشت پوست کے بدن کا لبادہ اُتارا جاتا ہے، تو اُس کیلئے ایک قدرتی بدن ہوتا ہے، تھیوفنی، ایک ایسا بدن جو ہاتھوں سے نہیں بنا، نہ ہی کسی عورت نے جنم دیا ہے، ہم اُس میں چلے جاتے ہیں۔

پھر وہ بدن واپس آتا ہے اور جلال بخشے ہوئے بدن کو اُٹھا لیتا ہے۔

یہی سبب ہے کہ جب یسوع مرا تو عالمِ ارواح میں گیا، اور قیدی روحوں میں منادی کی؛ وہ

اُس تھیوفنی میں واپس چلا گیا۔ اوہ، کیسی عظیم الشان بات ہے! خدا کا شکر ہو!

(79) دوسرا کرنتھیوں 1:5، ''جب ہمارا زمینی بدن، یہ زمینی خیمہ گرایا جائے گا، تو ہمیں ایک اور ملے گا۔'' دیکھیں، خصوصیت، خدا سے سیدھے آنے کیلیئے، ہم اِسے چھوڑ کر گزر آئے ہیں؛ تا کہ بدن بنکر، آدم کی طرح، گناہ سے پرکھے اور آزمائے جائیں۔ لیکن جب اُس کے کلام کی آزمائش ہو جاتی ہے، تو ہم اُس بدن کی طرف اٹھا لئے جاتے ہیں جو بنائے عالم سے پیشتر ہمارے لئے تیار کیا گیا۔ یہ کلام ہی ہے کہ ہم چلانگ لگا کر، سیدھے یہاں آ گئے ہیں، تا کہ آزمائے اور پرکھے جاسکیں؛ اگر ہم اُس بدن میں ہو کر آتے، تو ہماری کبھی آزمائش نہ ہو پاتی؛ ہمیں سب چیزوں کا علم ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ یسوع سب کچھ جانتا تھا؛ کیونکہ وہ جسم بننے سے پہلے وہ کلام تھا۔ پھر ہم کلام بن جاتے ہیں۔

(80) یہاں ہم کلام کی شبیہ پر بنائے جاتے ہیں، تا کہ ہم کلام میں شراکت کریں، کلام کی خوراک کھائیں، اور ہمیں ابتدا ہی سے مقرر کیا گیا ہے۔ آپ دیکھتے ہیں کہ جب سے آپ نے اپنے سفر کا آغاز کیا، زندگی کا ننھا سا شعلہ تب سے آپ کے اندر موجود تھا۔ آپ میں سے بہت سے اِس کو یاد کر سکتے ہیں۔ آپ کبھی اِس کلیسیا میں کبھی اُس کلیسیا میں شامل ہوئے، آپ نے کبھی اِس میں کبھی اُس میں کوشش کی؛ لیکن کبھی مطمئن نہ ہوئے۔ یہ سچ ہے۔ مگر ایک دن آپ نے اُسے پہچان لیا۔ ٹھیک ہے۔

(81) ایک رات میں کسی جگہ پیغام دے رہا تھا، میرا خیال ہے کہ وہ کیلیفورنیا یا ایری زونا کا کوئی مقام تھا، غالباً...... مجھے یقین ہے میں نے وہاں ایک کہانی سنائی تھی، ایک آدمی تھا جس نے اپنی مرغی کو انڈوں پر بٹھایا اور اُس کے نیچے ایک عقاب کا انڈا بھی رکھ دیا تھا۔ جب وہ عقاب کا بچہ انڈے سے نکلا، تو وہ اُن چوزوں کے دیکھنے کیلیئے دنیا کی سب سے زیادہ مضحکہ خیز چیز تھا۔ جب وہ اُن کے درمیان چلتا پھرتا تو اُن کے لحاظ سے بہت بدصورت دکھائی دیتا تھا کیونکہ یہ سمجھنا اُس کیلیئے ناممکن تھا کہ وہ مرغی کیونکر کٹ کٹ کرتی گوبر کے ڈھیر کو پنجوں سے بکھیرتی اور اُنہیں اُس میں سے کھلاتی ہے۔ وہ اِس معاملہ کو سمجھ نہیں پایا تھا۔ اُس نے اُسے کہا، ''پیارے، آؤ ضیافت کھاؤ!'' لیکن، وہ عقاب تھا؛ اِس لئے وہ ایسی چیز کھا نہیں سکتا تھا۔ یہ اُس کی خوراک نہیں تھی۔

(82) پس مرغی گھاس کے ٹڈوں اور باقی اس قسم کی چیزوں کو پکڑتی تھی، آپ جانتے ہیں، اور چوٹے چوزوں کو بلاتی تھی۔ وہ سب چوزے، اُس کی کٹ کٹ کے پیچھے جاتے، اور اُن کو کھاتے

تھے۔لیکن ننھا عقاب بالکل ایسا نہیں کر پا تا تھا،اُسے یہ- یہ درست دکھائی نہیں دیتا تھا۔

پس ایک دن اُس کی ماں اُسے تلاش کرتی ہوئی آ گئی۔

(83) اُس نے مرغی کی کٹ کٹ سنی تھی،اُس نے کٹ کٹ کرنے کی پوری کوشش کی،لیکن وہ ایسا نہ کر سکا۔اُس نے چوزے کی طرح چوں چوں کرنے کی کوشش کی،لیکن وہ ایسا نہ کر سکا۔دیکھیں،وہ ایک عقاب تھا۔وہ،آغاز ہی سے،ایک عقاب تھا۔وہ ایک مرغی کے تحت انڈے سے نکلا تھا۔

یہ کسی بھی کلیسیائی رکن کی طرح ہے۔ ہر......تقریباً یہی صورتِ حال ہے: تقریباً ایک ترتیب میں سے باہر ہے،ٹھیک ہے۔

(84) مگر ایک دن اُس کی ماں پرواز کرتی قریب پہنچی اور اُس نے آواز نکالی۔اور اُس نے اِس آواز کو پہچان لیا۔''وہ آواز درست تھی۔'' کیوں؟ اِس لئے کہ آغاز ہی سے،وہ ایک عقاب تھا۔

یہی معاملہ خوشخبری، یا کلام، یا یسوع مسیح کی قدرت کیساتھ ہے۔ جب کوئی شخص ہمیشہ کی زندگی کے لئے مقرر شدہ ہو،تو وہ سچائی کی گھنٹی،یعنی خدا کی پکار کو سن لیتا ہے۔کوئی چیز اُسے اُس سے باز نہیں رکھ سکتی۔

کلیسیا شاید اُس سے کہے،''معجزات کا زمانہ گزر چکا ہے،'' کٹ،کٹ،کٹ۔''یہاں کھڑا رہ اور یہ کھا،اور یہاں کھڑا رہ اور وہ کھا۔''

(85) اب مزید،دڑبے کی چیزیں اب اُس کے کسی کام کی نہیں ہونگیں۔وہ جا چکا ہے!''سب کچھ ممکن ہے!'' وہ زمین سے اوپر چلا گیا ہے۔

پس،آج بہت سے مسیحیوں کیساتھ یہی معاملہ ہے،وہ اپنے پاؤں زمین سے اُٹھا نہیں سکتے ہیں۔

بوڑھی ماں نے کہا،''بیٹا، چھلانگ لگا! تم ایک عقاب ہو۔ یہاں اُوپر آ جا جہاں میں ہوں۔''

اُس نے کہا،''امی، میں نے اپنی زندگی میں،کبھی چھلانگ نہیں لگائی۔''

(86) ماں نے کہا،''خیر،تم چھلانگ لگاؤ! تم آغاز سے،ایک عقاب ہو۔تم چوزے نہیں ہو۔'' پس اُس نے اپنی پہلی چھلانگ لگائی اور اپنے پر پھڑ پھڑائے ؛ اُسے زیادہ کوشش نہیں کرنی پڑی تھی،اور وہ زمین سے پرواز کر گیا۔

اِسی طرح ہم کرتے ہیں۔ہم خدا کو اُسکے لکھے ہوئے کلام پر،ایمان کے وسیلہ قبول کرتے

ہیں۔اُس کے اندر کچھ ہے،اور یہ وہ ہمیشہ کی زندگی ہے۔آپ اُس کیلئے پہلے سے مقرر کیئے گئے تھے۔

(87) اُس کا دادا اور دادی عقاب تھے۔ پیچھے تمام آباواجداد کے مطابق، وہ ایک عقاب تھا۔ عقاب دوسری چیزوں کیساتھ مکس نہیں ہوتے ہیں۔وہ مخلوط نہیں ہوتا ہے؛ ہرگز نہیں۔وہ عقاب ہے۔

(88) پھر، جب آپ پہچان لیتے ہیں کہ خدا کا کلام ہی عقاب کی خوراک ہے،تو پھر آپ دوسری چیز کو چھوڑ دیتے ہیں۔تب آپ زندہ خدا کی زندہ شبیہ میں ڈھل جاتے ہیں۔آپ اپنی تھیوفنی سے سنتے ہیں۔''اگر یہ زمینی بدن گرادیا جائے،تو ایک اور بدن ہمارا انتظار کررہا ہے۔''

آپ کہتے ہیں،''بھائی برنہم،کیا یہ سچ ہے؟''

ٹھیک ہے۔آئیں عقابوں کا ایک جوڑا لے کر چند منٹ اُن پر غور کرتے ہیں۔وہاں ایک، موسیٰ نامی آدمی تھا۔سب جانتے ہیں کہ بائبل میں،عقاب نبی کو کہا جاتا ہے۔

(89) وہاں موسیٰ نام ایک نبی تھا۔ایک دن خدا نے اُسے بلایا،اور اُسے اُس پار ملک میں داخل ہونے نہ دیا۔اور وہ- وہ وہیں پہاڑ پر فوت ہوگیا۔فرشتوں نے اُسے لے جا کر دفن کر دیا۔

ایک اور شخص، ایک عقاب تھا،جس نے کبھی موت کو نہ دیکھا۔وہ دریائے یردن کے پار گیا،اور خدا نے اُس کے لئے ایک رتھ نیچے بھیجا؛ اُس نے جسم کا پٹکا اتار کر پھینک دیا،اور ابدی انعام حاصل کرنے کیلئے اُوپر اٹھالیا گیا۔''

آٹھ سو سال بعد،آٹھ سو سال بعد،صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر، یہ دونوں آدمی کھڑے دکھائی دیئے۔موسیٰ' کا جسم کئی سو سال پہلے گل سڑ چکا تھا،لیکن یہاں وہ ایسی شکل میں تھا کہ پطرس، یعقوب،اور یوحنا نے بھی اُسے پہچان لیا۔آمین! اگر یہ زمینی خیمہ کا گھر گرا دیا جائے؛''اگر آپ زمین پر خدا کے ارادہ کا اظہار ہیں،''تو اِس دنیا کو چھوڑنے پر ایک اور بدن آپ کو مل جاتا ہے جو انتظار کر رہا ہوتا ہے۔''وہ وہاں، اپنی تھیوفنی میں،صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر کھڑے تھے۔کیونکہ، یہ وہ نبی تھے جن کے پاس کلام آیا۔

(90) آئیں ہم ایک اور نبی پر غور کریں،ایک بار،سموئیل نام شخص تھا۔وہ بڑا اعظیم شخص تھا۔اُس نے اسرائیل کو سمجھایا تھا؛ اُنہیں بتایا کہ اُنکو بادشاہ حاصل نہیں کرنا چاہیے۔اُس نے کہا،''کیا میں نے خداوند کے نام سے کوئی تم سے ایسی بات کہی ہے جو پوری نہ ہوئی ہو؟''

انہوں نے کہا،''نہیں۔ بلکہ تو نے خداوند کے نام سے جو کچھ بھی کہا وہ پورا ہوا۔''

وہ ایک نبی تھا، اور وہ فوت ہو گیا۔

(91) تین یا چار سال بعد، بادشاہ مصیبت میں پھنس گیا؛ یہ یسوع مسیح کے خون بہانے سے پہلے کی بات ہے۔ وہ بہشت میں تھا۔ عین دور کی ایک جادوگرنی نے، ساؤل کو تسلی دینے کے لئے کسی کو بلایا۔ اور جب جادوگرنی نے اُسے کھڑے دیکھا، تو کہنے لگی، ''میں ایک دیوتا کو زمین سے اُوپر آتے دیکھتی ہوں۔''

(92) وہ آدمی مرا، دفن ہوا، اور قبر میں گل سڑ گیا، لیکن اب وہ اپنے نبی والے لباس میں، پھر اُسی غار میں کھڑا تھا؛ اور وہ اب بھی ایک نبی تھا، آمین، اِس لئے اُس نے کہا، ''تُو نے مجھے میرے آرام سے کیوں بلایا، کیا تو جانتا ہے کہ تُو نے خدا کے ساتھ دشمنی کی ہے؟'' دیکھیں وہ نبوت کر رہا تھا۔ ''کل رات، اِس وقت تک، تو بھی میرے ساتھ ہوگا۔'' اگرچہ وہ اِس جسم کو چھوڑ چکا تھا، مگر وہ اب بھی نبی تھا۔

دیکھیں، جب وہ یہاں تھا تو وہ کلام کا ایک جزو تھا، وہ جسم کی زندگی سے نکل کر واپس اُس بدن میں داخل ہو چکا تھا جو بنائے عالم سے پیشتر اُس کے لئے تیار کیا گیا تھا۔ وہ تھیوفنی میں داخل ہو چکا تھا، جو کہ کلام ہے۔ کیا آپ یہ سمجھ گئے؟ جب ہم یہاں سے رخصت ہوتے ہیں تو تمام ایماندار اِسی مقام پر جاتے ہیں۔

(93) اور پھر، اُس شکل میں جا کر، پردہ اُٹھایا جاتا ہے۔ آپ دیکھیں، یوں، وہاں پہنچ کر، آپ بھی کلام بن جاتے ہیں۔ جیسے ایک چھوٹا بچہ؛ جیسے کہ میں نے کچھ دیر پہلے کہا تھا......

(94) اب غور کریں۔ ہم خدا کی تعریف کرتے ہیں جس نے اِن مُہروں کو کھولا، میری دعا ہے، کہ یہ سب چیزیں جان پائیں!

(95) اب ملکِ صدق کا حقیقی مکاشفہ سامنے آ رہا ہے۔ کیا؟ وہ خدا، کلام تھا، اِس سے پہلے کہ وہ جسم بنا؛ خدا یعنی کلام تھا۔ کیونکہ، یہ اُسے ہی ہونا تھا؛ کیونکہ اُس کے علاوہ کوئی بھی اُس کی طرح غیر فانی نہیں ہو سکتا ہے۔ دیکھیں، میرے ماں باپ تھے؛ آپ کے بھی تھے۔ یسوع کے بھی ماں باپ تھے۔ ''لیکن اِس آدمی کے کوئی ماں، باپ نہ تھے۔'' یسوع کا ایک وقت تھا جہاں سے اُس نے آغاز کیا؛ لیکن اِس شخص کا کوئی آغاز نہ تھا، یسوع نے اپنی جان دی؛ یہ آدمی جان نہیں دے سکتا تھا، کیونکہ وہ زندگی تھا۔ اور یہ ہمیشہ بالکل وہی ہستی رہا ہے۔ مجھے امید ہے کہ خدا آپ پر اسے ظاہر کر رہا ہے۔ اور ہر وقت، یہ بالکل وہی ہستی ہے۔

(96) اُس کے لقب پر دھیان دیں، ''راستبازی کا بادشاہ۔'' اب، عبرانیوں 2:7، ''راستبازی کا بادشاہ، سالم کا بادشاہ۔'' وہ دوہرا بادشاہ ہے۔اب دیکھیں، عبرانیوں 2:7، ''راستبازی کا بادشاہ، اور سالم کا بادشاہ۔ وہاں وہ دوہرا بادشاہ ہے۔اب وہ جسم میں آ گیا ہے اور اُس نے اپنے بدن کو بھی اُوپر بلا لیا ہے، مکاشفہ 16:21 میں، اِس لئے اب وہ، بادشاہوں کا بادشاہ کہلایا۔'' اب یہاں تینوں بادشاہ، اکٹھے ہو گئے ہیں۔دیکھیں، خدا بادشاہ، تھیوفنی بادشاہ، یسوع بادشاہ۔ ''وہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔

یہ تینوں جان، بدن، اور روح کی طرح مل گئے ہیں، سب مل کر ایک بن گئے ہیں۔

(97) یوں، وہ باپ بھی ہے، جو پہلا تھا، بیٹا، اور رُوحُ القدُس، یعنی روح بھی ہے۔

''راستبازی کا بادشاہ'' روحِ کی خصوصیت میں: تھیوفنی، ''صلح کا- کا بادشاہ،'' تھیوفنی: اور جسم میں وہ ''بادشاہوں کا بادشاہ ہے،'' لیکن ایک ہی شخص ہے۔

(98) جب موسیٰ نے اُسے دیکھا، تو وہ تھیوفنی تھا، خروج 2:33، وہ تھیوفنی تھا۔موسیٰ خدا کو دیکھنا چاہتا تھا۔موسیٰ نے خدا کی آواز سنی تھی، اُسے باتیں کرتے سنا تھا، اُسے جھاڑی میں، بڑے آگ کے ستون کی شکل میں دیکھا تھا۔اُس نے کہا، ''تُو کون ہے؟ میں جاننا چاہتا ہوں کہ تُو کون ہے؟'' موسیٰ نے کہا، '' میں رکھونگا......'' بس تُو مجھے ایک بار اپنا جلال دیکھا دے، میں تیرے چہرے کو دیکھنا چاہتا ہوں۔''

(99) اُس نے جواب دیا، ''انسان میرے چہرے کو دیکھ نہیں سکتا۔'' اُس نے کہا، ''میں اپنا ہاتھ تیری آنکھوں پر رکھوں گا، اور تیرے پاس سے گزروں گا۔تو میری پشت کو دیکھ سکتا ہے، لیکن میرے چہرے کو نہیں۔'' سمجھے؟ اور جب خدا گزرا، تو یہ ایک آدمی کی پشت تھی؛ یہ تھیوفنی تھی۔پھر کلام تھا جو موسیٰ کے پاس آیا، ''میں ہوں،'' وہ کلام تھا۔وہ کلام موسیٰ کے پاس آگ کے ستون کی شکل میں جلتی ہوئی جھاڑی میں آیا، ''میں ہوں۔''

(100) جس طرح کلام تھیولوجی سے...... بلکہ، تھیوفنی سے آیا۔معاف کرنا۔وہ بلوط کے درخت کے نیچے، آدمی کی صورت میں ابرہام کے پاس آیا۔اب وہاں دیکھیں۔ابرہام کے پاس بحثیت آدمی آیا تھا، وہ تین شخص تھے، اور وہ تینوں، ایک بلوط کے درخت کے نیچے بیٹھ گئے۔اور غور کریں، کہ تب اُس نے ابرہام سے باتیں کیں......

(101) وہ کیوں آیا؟ ابرہام ہی، وہ شخص تھا جس کیساتھ وعدہ تھا اور آنے والے بیٹے کا پیغام تھا۔ اِسکے علاوہ وہ خدا کے کلام کا نبی تھا جو خدا کے کلام پر بھروسہ کر رہا تھا، کچھ بھی جو اِسکے برعکس بلا رہا تھا کچھ نہیں تھا۔ دیکھیں کلام کتنا کامل ہے؟ کلام نبی کے پاس آیا۔ دیکھیں، وہاں خدا تھیوفنی میں تھا۔ اور بائبل کہتی ہے، ''کلام نبی کے پاس آتا ہے۔'' اور یہاں- یہاں کلام تھیوفنی میں تھا۔

اب آپ کہتے ہیں، ''کیا وہ خدا تھا؟''

(102) ابرہام نے کہا وہ خدا تھا۔ اُس نے اُسکا نام پکارا، اُس نے اُسے ایلوہیم کہہ کر پکارا، تھا۔ اب، پیدائش 1 میں، آپ پڑھتے ہیں، ''ایلوہیم نے ابتدا میں زمین اور آسمان کو پیدا کیا۔'' پیدائش 18 باب میں، ہم دیکھتے ہیں کہ- کہ ابرہام نے اُس شخص کو یہ کہا...... جو اُس کے پاس بیٹھا باتیں کر رہا تھا، اور وہ اُسے اُس کے دل کے خیالات بتا سکتا تھا، اُس نے بتا دیا کہ سارہ پیچھے خیمہ میں بیٹھی کیا سوچ رہی ہے۔ ابرہام نے کہا، ''یہ ایلوہیم ہے۔'' وہ تھیوفنی شکل میں تھا۔ کیا آپ یہ سمجھ گئے ہیں؟ اسکے بعد غور کریں......

(103) اب ہم دیکھتے ہیں کہ اُس وقت خدا تھیوفنی شکل میں تھا۔ اُس نے اُسے، ''خداوند خدا، ایلوہیم پکارا۔'' اب، پیدائش 18 میں، ہم دیکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔

(104) اب ابرہام پر غور کریں۔ وہاں وہ تینوں اکٹھے تھے، لیکن جب ابرہام اُن تینوں سے ملا، تو اُس نے کہا، ''اے میرے خداوند۔''

لیکن جب لوط، سدوم میں تھا؛ تو فرشتوں میں سے دو وہاں گئے، اور لوط نے اُن میں سے دو کو وہاں آتے دیکھا، تو اُس نے کہا، ''میرے خداوندو۔'' دیکھیں، کہ یہ کیا معاملہ تھا؟ پہلی بات یہ ہے، کہ لوط کوئی نبی نہیں تھا، یہ سچ ہے، اور نہ ہی وہ اُس گھڑی کا پیامبر تھا، اِس لئے اُس کے پاس خدا کا کوئی مکاشفہ نہ تھا۔ یہ بالکل سچ ہے۔ لوط اُنہیں ''خداوندو کہہ سکتا تھا۔'' اگر وہ ایک درجن بھی ہوتے، تو وہ تب بھی انہیں ''خداوندو کہہ سکتا تھا۔''

لیکن ابرہام چاہے جتنے بھی دیکھتا، اُس کیلئے ایک ہی خداوند تھا۔ اور یہ خدا تھا۔ یہ ملکِ صدق تھا۔

(105) غور کریں، کہ جب جنگ ختم ہوگئی، تو ملکِ صدق نے اپنے فتح یاب فرزند کو پاک عشاء دی؛ جو اُس کے وجود کا حصہ تھا، ذرا اِس بارے میں سوچیں! اب ہم یہاں دیکھنا چاہتے ہیں۔ یہاں

اس منظر میں، پاک عشاء کی، تشبیہ موجود ہے۔ جنگ کے بعد، اُس نے خود کو دے دیا، اِس لئے کہ پاک عشاء مسیح کے بدن کا حصہ ہے۔ جب جدوجہد ختم ہو جاتی ہے، اور جب آپ خود کو کوڑے لگا لیتے ہیں، تو پھر آپ مسیح میں شریک ہوتے ہیں، اُس وجود کا حصہ بن جاتے ہیں۔ کیا آپ یہ سمجھ گئے ہیں؟

(106) یعقوب نے ساری رات کُشتی کی، اور جب تک اُس نے برکت نہ دی اُس نے اُسے جانے نہ دیا۔ یہ سچ ہے۔ زندگی کیلئے جنگ ہے! اور جب جنگ ختم ہو جاتی ہے، تو پھر خدا خود کو آپ کے لئے دے دیتا ہے۔ یہ اُس کا حقیقی فسح ہے۔ روٹی کا چھوٹا سا ٹکڑا یا عشائے ربانی کی روٹی صرف اِس کا اظہار ہے۔ آپکو اِس میں شامل نہیں ہونا چاہیے جب تک آپ کُشتی کر کے خدا کا حصہ نہیں بن جاتے۔

(107) یاد رکھیں، اُس وقت تک، پاک عشاء کو مقرر نہیں کیا گیا تھا، جب تک کہ یسوع مسیح کی موت کا وقت نہیں آیا تھا، جو اس سے سینکڑوں اور سینکڑوں اور سینکڑوں سال بعد کا واقعہ ہے۔

(108) لیکن ملکِ صدق، جب اُس کا فرزند ابرہام فتح حاصل کر کے واپس آ رہا تھا، تو ملکِ صدق روٹی اور مے لے کر اُس کے استقبال کو آیا؛ جو اِس بات کا اظہار ہے کہ جب یہ زمینی جنگ ختم ہو جائیگی، تو ہم اُسے آسمان پر ملیں گے اور وہاں دوبارہ عشاء لیں گے۔ یہ شادی کی ضیافت ہوگی۔ ''میں انگور کا یہ شیرہ دوبارہ کبھی نہ پیوں گا، یا پھل نہ کھاؤں گا، جب تک مَیں تمہارے ساتھ، اپنے باپ کی بادشاہی میں، یہ نیا نہ کھاؤ اور پیوں۔'' کیا یہ سچ ہے؟

(109) پھر غور کریں، کہ ملکِ صدق ابرہام سے ملنے گیا اِس سے پہلے کہ وہ اپنے گھر پہنچا۔ یہاں ہمیں کیسی خوبصورت تشبیہ ملتی ہے! جنگ کے بعد، اِس سے پہلے کہ ابرہام واپس اپنے گھر پہنچتا ملکِ صدق اُسے راستے میں ملا۔

اِس سے پہلے کہ ہم بھی گھر پہنچیں، ہم یسوع سے ہوا میں ملیں گے۔ یہ سچ ہے۔ دوسرا تھسلنیکیوں ہمیں بتاتا ہے، کہ، ''ہم ہوا میں اُس سے ملیں گے۔'' شام کو ٹھنڈے وقت، میدان میں، ربقہ کی اضحاق کیساتھ ملاقات بھی ایک خوبصورت تشبیہہ ہے۔ ''ہم اُس سے ہوا میں ملیں گے۔'' دوسرا تھسلنیکیوں ہمیں بتاتا ہے، '' کیونکہ ہم جو زندہ باقی ہوں گے سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھیں گے؛ کیونکہ خداوند کا نرسنگا پھونکا جائے گا؛ اور پہلے جو مسیح میں موئے وہ جی اُٹھیں گے؛ اور پھر ہم جو باقی زندہ ہوں گے اُن کے ساتھ بادلوں پر اُٹھا لئے جائیں گے، تاکہ ہوا میں خداوند کا استقبال کریں۔'' یہ تمام تشبیہات، پوری طرح کامل ہیں۔

(110) پس، تھیوفنی، اگر آپ فوت ہو کر اُس تھیوفنی میں داخل ہو گئے ہیں،(تو پھر کیا ہوتا ہے؟) تھیوفنی نجات یافتہ بدن کو اُٹھا لے جانے کے لئے زمین کی طرف آتا ہے۔اور اگر آپ ہوا میں ہیں،تو آپ نے تھیوفنی سے ملنے کے لئے بدن حاصل کر لیا ہے، یہاں آپ ہیں،''یہ اٹھایا جانا،اور ہوا میں خداوند سے ملاقات ہے۔''

(111) یہ ملکِ صدق خدا کے سوا کون ہے!

(112) اب ہم پوری وضاحت کیساتھ اپنی مسافرت میں زندگیوں کا بھید دیکھ رہے ہیں، اور موت،مرنے کے بعد ہم کہاں جاتے ہیں۔پس، پہلے سے مقرر کیا جانا بھی یہاں صاف نظر آ رہا ہے۔ اب جب ہم ان باتوں کی تعلیم دے رہے ہیں،تو بڑی توجہ سے سنیں۔

(113) ابدی مقصد کے- کے مراحل جو خدا نے اپنے میں پوشیدہ رکھے اب منکشف ہو چکے ہیں۔غور کریں، کہ اب بھی کاملیت کے تین مراحل ہیں۔جس طرح خدا نے دنیا کا کفارہ دیا؛ اُسی طرح اُس نے اپنی کلیسیا کا کفارہ دیا۔وہ تین درجوں میں لوگوں کا کفارہ دیتا ہے۔اب دیکھیں۔ پہلا درجہ راستبازی ہے، جیسے لوتھر نے منادی کی ؛ دوسرا، تقدیس ہے، جیسے ویسلی نے تبلیغ کی؛ اور تیسرا، رُوحُ القُدس کا بپتسمہ ہے۔یہ سچ ہے۔پھر اُٹھائے جانے کا مقام آتا ہے۔

(114) اب، دُنیا، خدا نے دنیا کو نجات کیسے دی؟ پہلی چیز، جب دنیا نے گناہ کیا،تو خدا نے کیا کیا،اُس نے اسے پانی کے بپتسمہ سے دھویا۔یہ سچ ہے۔پھر اُس نے صلیب سے، اِس پر اپنا خون ٹپکایا،اور اِس کو مُقدس کیا اور اِسے اپنا ٹھہرایا۔اور اِس کے بعد وہ کیا کرتا ہے؟ جیسے اُس نے آپ کے اندر سے تمام دنیا کو نکال دیا،اور رُوحُ القُدس کی آگ کے بپتسمہ سے سب کچھ نیا بنا دیا، اِسی طرح وہ دنیا کو نیا بنائے گا۔اور یہ آگ سے جلائی جائے گی، اور لاکھوں میل کی بلندی پر موجود، تمام جراثیم بھی صاف کر دیئے جائیں گے،اور ہر چیز پاک ہو جائے گی۔اور پھر ایک نیا آسمان اور نئی زمین ہوگی، جیسے آپ یسوع مسیح میں نیا مخلوق بن جاتے ہیں جب رُوحُ القُدس آپ کو اپنے تابع کر لیتا ہے۔ دیکھیں،آپ یہاں ہیں۔ ہر چیز پوری طرح واضح نظر آ رہی ہے جتنی کہ یہ ہو سکتی ہے۔ ہر چیز تین مراحل میں ہے۔

(115) جسمانی پیدائش تین مراحل میں ہے۔جب کسی عورت کے بچہ کی پیدائش ہوتی ہے تو پہلے کیا واقع ہوتا ہے؟ پہلے کیا چیز بہہ نکلتی ہے؟ پانی۔ اِس کے بعد کیا چیز بہتی ہے؟ خون۔اِس سے اگلا

عمل کیا ہوتا ہے؟ زندگی۔یعنی پانی،خون،اور روح ہے۔

پودے کے ساتھ کیا ہوتا ہے؟ جڑیں۔پہلی چیز کیا نکلتی ہے؟ تنا۔اِس سے اگلا کیا بنتا ہے؟ ڈنٹھل ۔اِسکے بعد کیا ہے؟ چھلکا۔پھراُس میں سے بیج بنتا ہے۔بیج بننے تک، اِسکے تین مرحلے ہیں۔ عین اسی طرح ہے۔

(116) خدا اِسے منکشف کرتا ہے۔ یہ ہمیشہ درُست ہوتا ہے۔ کیونکہ خدا اِس کے سچ ہونے کو ثابت کرتا ہے۔اِس سے صاف نظر آتا ہے،صرف پہلے سے مقرر کیئے ہوؤں کا ہی نجات کے لئے خیال رکھا جاتا ہے۔کیا آپ یہ سمجھ گئے ہیں؟ مجھے یہ پھر دہرانے دیں۔صرف پہلے سے مقرر کیئے ہوؤں کا ہی نجات کے لئے خیال رکھا جاتا ہے۔لوگ اپنے ہی ذہن سے سوچ کر،خود کو نجات یافتہ سمجھ رہے ہیں،لیکن حقیقی نجات اُن ہی کی ہے جو پہلے سے مقرر کیئے گئے ہیں۔کیونکہ لفظ نجات کے معنی ہی ''واپس لانا ہے۔'' کیا یہ درُست ہے؟ نجات کچھ یوں ہے...... کسی چیز کو نجات دینے کا مطلب، ہے، ''اُسے اُس کے حقیقی مقام پر واپس لانا۔''ہللُو یاہ !اِس لئے صرف پہلے سے مقرر کیئے ہوؤں کو ہی واپس لایا جائے گا، کیونکہ دوسرے اُس جگہ سے نہیں آئے ہیں۔دیکھیں،''واپس لانا ہے!''

(117) چونکہ ابتدا سے،اُس کے ساتھ ابدی تھے...... اِس لئے جو ابدی زندگی آپ کے اندر تھی، یہ اُس کا تصور ہے جو آپ تھے،اور صرف، وہ آپ سے چاہتا تھا......مثلاً، وہ مجھ سے چاہتا تھا کہ میں پلپٹ پر کھڑا ہوں۔اور آپ سے چاہتا تھا کہ آج رات یہاں نشست پر بیٹھے ہوں۔ یوں ہم اُس کے ابدی مقصد کو پورا کر رہے ہیں۔اور جو کوئی وہ گھر چھوڑ کر آیا ہے، وہ صرف خدا کی مرضی پوری کرنے زمین پر آیا ہے۔کیا یہ سچ ہے؟ ٹھیک ہے۔پھر، جب یہ مقصد پورا ہو جاتا ہے،تو اِس بدن کو جلالی حالت میں واپس لے لیا جاتا ہے؛ یہ پختہ ہو جاتا ہے اور اِسے دوبارہ واپس لے لیا جاتا ہے۔

(118) حیران ہونے کی ضرورت نہیں پوُلس نے کہا تھا،جب وہ اُسکا سر قلم کرنے کے لئے جگہ تیار کر رہے تھے؛تو اُس نے کہا،''اے موت، تیرا ڈنک کہاں رہا؟اے قبر، تیری فتح کہاں گئی؟ مگر خدا کا شکر ہو جو ہمیں فتح بخشتا ہے!''اُس نے کہا''اے موت، مجھے بتا کہ تُو کیسے مجھے قابو میں رکھ سکتی ہے! اے قبر، مجھے بتا کہ تُو کیسے مجھ پر گرفت ڈالے گی! کیونکہ، میرے اندر ہمیشہ کی زندگی ہے۔'' آمین! اُس نے اِسے پہچان لیا تھا۔موت، عالمِ اروح، یا قبر،کوئی چیز اُسکو گرفت میں نہیں رکھ سکتی تھی۔ یوں جو ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہیں،ہمیں بھی کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی! اُس نے محسوس کر لیا تھا کہ اُس کے

اندر ہمیشہ کی زندگی تھی۔

(119) جیسے شبنم کا ننھا سا قطرہ ہوتا ہے۔کاش میں اِسے سمجھتا، یہ......میں کیمسٹری علم کیمیا کے متعلق زیادہ نہیں جانتا ہوں۔لیکن، یہ اسی طرح ہوتا ہے کہ فضا یا نمی جم جاتی ہے۔اور جب رات سرد اور تاریک ہو جاتی ہے،تو یہ آسمان سے زمین پر گرتا ہے۔ یہ کسی اور جگہ سے گرتا ہے۔لیکن اگلی صبح سورج نکلنے سے پہلے، یہ ننھا قطرہ، وہاں پڑا، کانپ رہا ہوتا ہے۔لیکن جونہی سورج طلوع ہوتا ہے،تو اِسے چمکتے دیکھتے ہیں۔ یہ خوش ہو جاتا ہے۔کیوں؟ اسلیئے کہ سورج اِسے وہیں واپس پہنچانے کے لئے آتا ہے جہاں سے یہ گرا تھا۔

اور یہی معاملہ ایک مسیحی کے ساتھ ہے۔ہللُویاہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہم خدا کی حضوری میں چل رہے ہوتے ہیں،تو ہمارے اندر کوئی چیز ہمیں کہتی ہے کہ ہم کسی اور جگہ سے آئے ہیں،اور ہم اُس قوت کے باعث جو ہمیں کھینچ رہی ہے اُس جگہ واپس دوبارہ جا رہے ہیں۔

(120) شبنم کا ننھا قطرہ، وہ دمکتا، چمکتا اور آواز بلند کرتا ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ وہ اوپر سے آیا ہے،اور سورج اُسے دوبارہ اوپر پہنچانے کے لئے آیا ہے۔

اور کوئی آدمی جو خدا کا ارادہ ہے،خدا سے پیدا ہوا ہے، جانتا ہے،ہللُویاہ، جب اُس کا تعلق خدا کے بیٹے کے ساتھ قائم ہو جاتا ہے،تو کسی دن اُسے اوپر کھینچ لیا جائے گا۔''اور میں اگر زمین سے اُونچے پر چڑھایا جاؤں گا،تو میں سب کو اپنی طرف کھینچ لونگا۔'' آمین!

(121) اب غور کریں،اب، ہم ملکِ صدق کو دیکھتے ہیں اور کیوں وہ مریم اُسکی ماں نہیں تھی۔ یہی وجہ ہے کہ اُس نے اُس کو کہا،''اے عورت،'' نہ کہ ماں۔''اُس کا کوئی باپ نہ تھا،'' کیونکہ وہ باپ، ابدیت کا باپ تھا،ایک میں تین۔اُس کی کوئی ماں نہ تھی،'' یقیناً نہیں تھی۔اُس کا کوئی باپ نہ تھا، کیونکہ وہ باپ تھا۔جیسے ایک دفعہ شاعر نے،یسوع کی بڑی تعریف کرتے ہوئے کہا،اُس نے کہا:

میں ہوں جس نے دی تھی صدا موسیٰ کو جلتی جھاڑی سے،

میں ہوں ابرہام کا خُدا، روشن اور صبح کا ستارا ہوں۔

میں الفا، اومیگا ہوں، اوّل و آخر ہوں،

میں ہی تخلیقِ کُل ہوں، اور یسوع نام ہے۔

(یہ سچ ہے۔)

اوہ، تم کیا کہتے ہومَیں کون ہوں، اورتم کیا کہتے ہوکہاں سے مَیں آیا ہوں،
کیاتم میرے باپ کوجانتے ہو، یاتم اُس کا نام بتا سکتے ہو؟
(ہللُویاہ!)

(122) یہ باپ کا نام ہے! جی ہاں، ''میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں، اورتم مجھے قبول نہیں کرتے۔'' سمجھے؟ یقیناً، وہ کل، اور آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔

(123) یہ ملکِ صدق مجسم ہوا۔ جب وہ نبی بن کرآیا، تو اُس نے خودکوابنِ آدم کے طور پر ظاہر کیا۔ وہ بیٹے کے تین ناموں سے آیا، یعنی ابنِ آدم، ابنِ خدا، اورابنِ داوٗد۔

(124) جب وہ زمین پر تھا، تو کلام کو پورا کرنے کے لئے، وہ ایک آدمی بنا۔ جیسے موسیٰ نے کہا، ''خداوندتمہاراخداتم میں سے میری مانندایک نبی برپا کرے گا۔'' اِسلیئے اُسے ایک نبی بن کرآنا تھا۔ اُس نے، کبھی نہیں کہا تھا، ''میں خدا کا بیٹا ہوں۔'' اُس نے کہا، ''میں ابنِ آدم ہوں۔ کیاتم ابنِ آدم پر ایمان لاتے ہو؟'' کیونکہ، جوکچھ وہ اُس وقت تھا، اُسی کی گواہی اُسے دینی تھی۔

اب وہ بیٹے کے ایک اورنام، یعنی ابنِ خدا؛ نظرنہ آنے والی، روح کے طور پرآچکا ہے۔
اور جب وہ اپنے تخت پر بیٹھنے کے لئے، دوبارہ آتا ہے، تووہ ابنِ داوٗد ہے۔

(125) اب جب وہ یہاں تھا اور جسم میں آیا تھا، تو وہ، ''ابنِ آدم کہلایا۔'' اب، اُس نے خودکو ابنِ آدم، یا نبی کی حیثیت سے کس طرح دنیا پر ظاہر کیا تھا؟

(126) ایک دن میں پطرس اور اندریاس کی کہانی سنا رہا تھا، جواُس کا بھائی تھا۔ وہ ماہی گیر تھے، اوراُن کا باپ یوناہ بڑا پرانا ایماندارتھا۔ ایک دِن انہوں نے بتایا کہ وہ کشتی کی ایک طرف بیٹھ گیا۔ اُس نے کہا، ''بیٹو، تم جانتے ہوکہ جب ہمیں مچھلی کی ضرورت ہوتی تھی توہم کس طرح دعا کرتے تھے۔'' وہ پیشہ وار ماہی گیر تھے۔ اُس نے کہا، ''ہم اپنی روزی کے لئے، یہوواہ، خدا پر بھروسا کرتے تھے۔ اب میں بوڑھا ہورہا ہوں؛ اوراب میں تم لڑکوں کے ساتھ زیادہ عرصہ نہیں رہ سکتا۔ میں نے ہمیشہ درست، ایمانداروں کا ساتھ دیا ہے، اوراُس وقت کا انتظار کیا ہے جب مسیح ظاہر ہوگا۔ ہمارے پاس ہرقسم کے جھوٹے مسیح آئے ہیں، لیکن کسی دن، حقیقی مسیح آئے گا۔'' اوراُس نے کہا، ''جب وہ آئے، تو میں نہیں چاہتا کہ تم لڑکے دھوکا کھا جاؤ۔ یہ مسیح ہرگز تھیولوجین نہ ہوگا۔ بلکہ وہ نبی ہوگا، اِسلیئے کہ ہمارا نبی موسیٰ، جس کی ہم پیروی کرتے ہیں، اُس نے کہا تھا۔''

اب، کوئی بھی یہودی اپنے نبی کا یقین کرے گا۔ اُسے یہ بات سکھائی جاتی تھی۔ اور اگر کوئی نبی اِس طرح کی بات کرتا ہے، تو پھر وہ سچی ہوتی ہے۔ لیکن خدا نے کہا تھا، ''اگر تم میں کوئی، نبی، یا روحانی ہو، تو میں خداوند خود کو اُس پر ظاہر کروں گا۔ اور جو کچھ وہ کہے اور وقوع میں آئے، تو اُس کی سننا اور اُس کا خوف ماننا؛ لیکن اگر ایسا نہ ہو، تو پھر تم اُس کا خوف نہ ماننا۔'' سمجھے؟ پس یہ۔ یہ نبی کی تصدیق تھی۔

(127) ''پس موسیٰ جو تصدیق شدہ نبی تھا، اور اُس نے کہا تھا،' کہ خداوند تمہارا خدا، تمہارے بھائیوں میں سے، تمہارے درمیان، میری مانند ایک نبی برپا کریگا۔ اور وہ سب جو اُس کی نہیں سنیں گے لوگوں میں سے کاٹ ڈالے جائینگے۔''' اُس نے کہا، ''اِسلیئے اب، اے بچو، یاد رکھو، کہ، عبرانی ہوتے ہوئے، ہم خدا کے تصدیق شدہ نبیوں کا یقین کرتے ہیں۔''

اب بڑے غور سے سنیں۔ اِسے مت کھوئیں۔ اور اُس نے کہا، ''جب مسیح آئیگا، تو تم اُسے پہچان لو گے، کیونکہ وہ نبی مسیح ہوگا۔ اب، اُنھوں نے کہا چار سو سال گزر گئے ہیں۔ اور ملاکی کے بعد کوئی نبی ہمارے پاس نہیں آیا، لیکن وہ آئے گا!''

(128) اور اُس کی وفات کے، چند سال بعد، ایک دن، اُس کا بیٹا اندریاس ساحل پر پھر رہا تھا۔ کہ اُس نے بیابان سے ایک جنگلی آدمی کو، کہتے سنا، ''وہ مسیح اِس وقت تمہارے درمیان موجود ہے!'' وہ عظیم عقاب جس نے بیابان میں پرورش پائی، وہاں پرواز کرتے ہوئے آیا، کہا، ''مسیح عین تمہارے درمیان موجود ہے۔ ہم ابھی تک اُسے نہیں جانتے، لیکن وہ تمہارے درمیان ہے۔ میں اُسے جان جاؤں گا، کیونکہ میں آسمان سے ایک نشان آتا دیکھوں گا۔''

ایک دن اُس نے کہا، ''وہاں، دیکھو، خدا کا برّہ ہے جو جہان کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے!''

اور گیا......اور یہ آدمی، اپنے بھائی کو تلاش کرنے گیا۔ اُس نے کہا، ''شمعون، میں چاہتا ہوں کہ کہ تم یہاں آؤ؛ ہم نے مسیح کو پا لیا ہے۔''

''اوہ، اندریاس، ابھی چلتے رہو! تم اس سے بہتر جانتے ہو!''

''اوہ، ہاں میں جانتا ہوں۔ مگر، یہ، یہ آدمی مختلف ہے۔''

''وہ کہاں ہے؟ وہ کہاں سے آیا ہے؟''

''ناصرۃ کا یسوع ہے۔''

''اُس چھوٹے، گنہگار شہر سے؟ کیوں، وہ ایسے گنہگار، اور گندے مقام سے نہیں آسکتا۔''

''تم آؤ اور دیکھ لو۔''

(129) بالآخر ایک دن اُس نے اُسے چلنے کے لئے قائل کر لیا۔ پس جب وہ اُس مسیح، یعنی یسوع کے سامنے آیا جو کھڑا، لوگوں سے کلام کر رہا تھا۔ جونہی وہ اُسکے سامنے آیا، تو اُس نے کہا، ''تیرا نام شمعون ہے، اور تُو یوناہ کا بیٹا ہے۔'' یہ بات کام کر گئی۔ اُس نے بادشاہی کی کنجیاں حاصل کر لیں۔ کیوں؟ اِس لئے کے اُسے علم تھا کہ وہ شخص اُسے نہیں جانتا تھا۔ اُس نے کس طرح اُسے جان لیا، اور اُس راستباز باپ نے جس نے اُسے سکھایا تھا کہ اُسے کس طرح مسیح پر ایمان لانا ہے؟

(130) وہاں ایک اور آدمی کھڑا تھا، جس کا نام فلپس تھا۔ اوہ، وہ حقیقی جوش سے بھر گیا! وہ ایک اور آدمی کو جانتا تھا، جس کیساتھ مل کر بائبل پڑھا کرتا تھا۔ وہ پہاڑی کے، گرد گیا، اور اُسے وہ شخص اپنے زیتون کے باغ میں مل گیا۔ وہ گھٹنوں کے بل جھکا، دعا کر رہا تھا۔ اُنہوں نے بائبل کے بہت سے سبق مل کر پڑھے تھے، پس وہ وہاں آیا۔ جب وہ دعا کر چکا، تو اُس نے کہا، اُس نے کہا، ''چل کر، دیکھ، کہ ہمیں کون مل گیا ہے؛ وہ ناصرۃ کا یسُوع، یوسف کا بیٹا ہے۔ وہ ہی مسیح ہے جس کے ہم متلاشی ہیں۔''

اب میں نتن ایل کو کہتے سن سکتا ہوں، ''اب دیکھ، فلپس، کیا تُو، کیا تُو آخری کنارے سے آگے نہیں نکل گیا ہے؟''

(131) ''اوہ، نہیں۔ ہرگز نہیں۔ اب میں تجھے بتاتا ہوں۔ تو جانتا ہے، کہ ہم مل کر بائبل کا مطالعہ کرتے رہے ہیں، اور نبی نے کیا بتایا کہ مسیح کیسا ہوگا؟''

''وہ ایک نبی ہوگا۔''

''کیا تجھے شمعون نامی، وہ بوڑھا مچھیرا یاد ہے جس سے تو نے مچھلیاں خریدیں، جس نے اتنی تعلیم بھی حاصل نہیں کی تھی کہ اپنا نام ہی لکھ پاتا؟''

''ہاں۔ اوہو۔''

(132) ''وہ آیا۔ اور تمہیں معلوم ہے کیا ہوا؟ اِس ناصرۃ کے یسوع نے اُسے بتا دیا کہ اُس کا نام شمعون ہے، اُس نے اُس کا نام بدل کر پطرس رکھ دیا، جس کا مطلب 'چھوٹا پتھر ہے' اُس نے اُسے یہ بھی بتا دیا کہ اُس کا باپ کون تھا۔''

''اچھا،'' اُس نے۔ اُس نے کہا، ''میں نہیں جانتا۔ پر کیا ناصرۃ میں سے کوئی اچھی

چیز نکل سکتی ہے؟''

(133) فلپس نے کہا''ہمیں اِس بحث میں پڑھنے کی ضرورت نہیں؛ چل کر دیکھ لے۔'' یہ اچھا خیال ہے، چلتے ہیں اور دیکھ لیتے ہیں۔

پس فلپس، نتن ایل کو لے کر آ گیا۔اور جب وہ وہاں پہنچا، تو شاید یسوع کھڑا، کلام کر رہا تھا، یا دعائیہ قطار میں بیماروں کیلئے دعا کر رہا تھا۔اور جب وہ اُس جگہ پہنچا جہاں یسوع تھا، تو یسوع نے مُڑ کر اُسکی طرف دیکھا، اور کہا،''دیکھو، یہ ایک حقیقی اسرائیلی ہے جس میں ہرگز مکر نہیں ہے۔''

(134) اب، آپ کہتے ہیں،''خیر، اُسکے لباس نے اُسکی پہچان کرائی۔'' اوہ، نہیں۔تمام مشرقی لوگ ایک سا لباس پہنتے تھے۔شاید وہ شام، یا کسی اور ملک سے ہو؛ اور داڑھی، اور لباس ویسا ہو۔

(135) اُس نے کہا،''دیکھو یہ ایک اسرائیلی ہے جس میں مکر نہیں ہے؛'' دوسرے الفاظ میں،''ایک دیانتدار، اور مخلص آدمی تھا۔''

خیر، اسطرح سے نتن ایل کے غبارے کی ہوا نکل گئی۔اور اُس نے کہا،''ربی،'' جس کا مطلب ہے،''اے اُستاد۔''''ربی، تو مجھے کب سے جانتا ہے؟ تو نے کیسے جانا کہ میں یہودی ہوں؟ تجھے کیسے معلوم ہوا کہ میں دیانتدار ہوں، اور کوئی مکر نہیں ہے۔''

(136) اُس نے کہا،''اِس سے پہلے کہ فلپس نے تجھے بلایا، جب تو درخت کے نیچے تھا، تو میں نے تجھے دیکھا۔'' اوہ! یہ ایک روز قبل، اور علاقے کی دوسری طرف، پندرہ میل دُوری کی بات تھی۔

اُس نے کیا جواب دیا؟''اے ربی، تو خدا کا بیٹا ہے۔تُو اسرائیل کا بادشاہ ہے!''

(137) لیکن وہیں بنے سنورے، کلف لگے لباس والے، کاہنوں نے کھڑے ہوئے، کہا،''یہ شخص بعل زبوب ہے، نجومی ہے۔''

یسوع نے کہا''میں تمہیں اِس کیلئے معاف کر دوں گا۔''

(138) اب، یاد رکھیں، اُنہوں نے یہ بات بلند آواز سے کبھی نہ کہی تھی، بلکہ اُنھوں نے اپنے دلوں میں کہی تھی۔''اور اُس نے اُن کے خیالات جان لئے تھے۔'' یہ سچ ہے۔بائبل یہی کہتی ہے۔آپ چاہیں تو اِسے ٹیلی پیتھی کہہ دیں، لیکن اُس-اُس نے اُن کے خیالات جان لیے تھے۔

(139) اور اُس نے کہا،''اِس کے لئے میں تو تمہیں معاف کرتا ہوں۔لیکن کسی روز رُوحُ القُدس آئے گا اور یہی کام کرے گا،'' یعنی اُس کے جانے کے بعد؛'' اور اُس کے خلاف بولا گیا ایک

لفظ بھی، نہ اِس جہان میں معاف کیا جائیگا نہ آنے والے جہان میں۔'' کیا یہ سچ ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] اب، وہ یہودی لوگ تھے۔

پھر ایک دن اُسے سامریہ جانا پڑا۔لیکن اِس سے پہلے کہ ہم یہ دیکھیں ،ہمیں ایک عورت نظرآتی ہے،یا......

(140)جب وہ اُس دروازے سے جوخوبصورت کہلاتا ہے گزرا،تو وہاں ایک شخص تھا،اُس نے شفا پائی تھی۔یسوع نے اُسکا حال جان کر،اُس سے کہا،''اپنی چارپائی اُٹھااور اپنے گھر چلا جا۔''اور اُس نے ایساہی کیا،اور تندرُست ہوگیا۔

پھر ہم دیکھتے ہیں، کہ یہودی، اُن میں سے بعض نے اُسے قبول کیا۔کچھ اُس پر ایمان لائے؛لیکن کچھ ایمان نہیں لائے تھے۔وہ اُس پر کیوں ایمان نہ لائے؟اِس لئے کہ وہ زندگی کے لئے مقرر کیے ہوئے نہ تھے۔وہ اُس خصوصیت کا حصہ نہ تھے۔

(141)اب یادرکھیں، کہ وہ کاہن اورعظیم لوگ تھے۔اور یسُوع...... دیکھیں اُن ماہرینِ علمِ الٰہیات اورکاہنوں کے متعلق سوچیں،ایسے اشخاص تھے جن کی زندگی میں آپ کوئی عیب نہیں ڈھونڈ سکتے تھے۔یسوع نے کہا،''تم اپنے باپ ابلیس سے ہو،اورتم اُسی کے سے کام کرتے ہو۔'' کہا،''اگر تم خدا سے ہوتے،توتم مجھ پر ایمان لاتے۔اگرتم میرا یقین نہیں کرسکتے،تو اُن کاموں کا یقین–یقین کروجومیں کرتا ہوں؛وہ کام گواہی دیتے ہیں کہ میں کون ہوں۔''

(142)اب، بائبل کہتی ہے،کہ،''یسوع مسیح کل،اورآج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔''یسوع نے کہا تھا''جوکوئی مجھ پرایمان لاتا ہے وہی کام کرے گا جو میں کرتا ہوں۔'' یہ سچ ہے؟غور کریں، کہ یہ حقیقی ملکِ صدق تھا۔

(143)اب پھر،غورکریں،لوگوں کی صرف تین نسلیں ہیں۔

آپ نے مجھے کہتے سنا ہے کہ میں علیحدگی پسند ہوں۔میں ہوں۔تمام مسیحی علیحدگی پسند ہیں؛رنگ کے لحاظ سے علیحدہ نہیں؛ بلکہ رُوح کی علیحدگی ہے۔کسی آدمی کی جلد کے رنگ سے اُس کیساتھ کوئی فرق نہیں پڑتا۔وہ پیدائشی اعتبار سے خدا کا فرزند ہے۔مگر ایک مسیحی کیلئے، خدا نے کہا،''میرے لیے الگ رہو!''''اُن میں سے نکل کر الگ رہو،'' اور وغیرہ وغیرہ۔وہ گندگی سے، علیحدگی اختیار کرتا ہے،غلط اوردرُست میں امتیاز کرتا ہے۔

(144) لیکن غور کریں، اُس زمانہ میں اُنکا علیحدہ، نسلی امتیاز، سامریوں کیساتھ موجود تھا۔ اور زمین پر آدمیوں کی صرف تین نسلیں ہیں؛ اور ہم بائبل پر ایمان رکھتے ہیں؛ یہ، سِم، حام، اور یافت کے لوگ ہیں۔ جو کہ نوح کے تین بیٹے ہیں۔ ہم سب وہیں سے نکلے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ یوں ہم سب کا سلسلہ آدم سے جاملتا ہے، جس کے سبب ہم سب بھائی ہیں۔ بائبل کہتی ہے، ''خدا نے تمام اقوام کوایک ہی خون سے پیدا کیا۔'' خون کے بہاؤ کے اعتبار سے، ہم سب آپس میں بھائی ہیں۔ ایک سیاہ فام آدمی ایک سفید آدمی کو، اور اسکے برعکس سفید آدمی سیاہ فام آدمی کو خون دے سکتا ہے۔ سفید آدمی جاپانی کو-کو، زرد رنگت والے کو، یا ہندوستانی، یا سرخ رنگت والے کو، یا کوئی بھی ہو، یا یافت کی اولاد ہو، یا کوئی بھی ہو، وہ اُسے خون دے سکتا ہے، کیونکہ ہم سب ایک ہی خون سے ہیں۔ ہماری جلد کا رنگ، یا ہماری رہائش کے علاقہ سے، کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔

لیکن ہماری علیحدگی اُس وقت ہوتی ہے، جب ہم دنیا میں سے نکلتے ہیں، جیسے خدا نے اسرائیل کو مصر میں سے نکالا۔ یہ اُس وقت ہوتا ہے جب ہم دنیا کے کاموں سے علیحدگی اختیار کرتے ہیں۔

(145) اب، وہ حام، سِم، اور یافت کے لوگ تھے۔ اور اگر ہم پیچھے نسب ناموں کو دیکھنے کے لئے وقت حاصل کر پاتے، تو آپ دیکھتے کہ اینگلو سیکسن، کہاں سے آیا تھا۔ اب دیکھیں، وہ یہودی...... سامری تھا، یعنی آدھا یہودی اور آدھا غیر قوم، جس نے بلعام اور موآب کی بات مانتے ہوئے غیر قوم میں شادی کر لی۔ وہ سامری تھے۔ وہاں یہودی اور غیر قوم بھی تھے۔

اب، ہم اینگلو سیکسن لوگوں کا اِس چیز کیساتھ قطعاً کوئی تعلق نہ تھا۔ ہم کسی مسیحا، یا اور کسی بات پر ایمان نہیں رکھتے تھے۔ ہم کسی کے منتظر نہ تھے۔ ہمیں بعد میں اندر لایا گیا ہے۔

یسوع اپنوں کے پاس آیا، اور اُسکے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔ اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، ''غیر قوموں کی طرف مت جانا، بلکہ اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا۔'' وہ بھی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس گیا۔ اور دیکھیں، اُس نے یہودیوں کے سامنے، خود کو ابنِ آدم کے طور پر متعارف کرایا۔ اُنہوں نے اُسے رد کر دیا۔

اب، سامری، جو نصف یہودی اور نصف غیر قوم تھے، وہ بھی ایمان لائے، اور وہ مسیحا کا انتظار کر رہے تھے۔

لیکن ہم نہیں کر رہے تھے۔ ہم بت پرست تھے، اور ہماری کمر بوجھ تلے دبے ہوئی تھی، اور بتوں کی پوجا کرنے والے؛ غیر قوم تھے۔

(146) لیکن ایک دن، مقدّس یوحنا 4 کے مطابق، اُسے یریحو جانے کے لئے، سامریہ کے پاس سے گزرنا پڑا۔ اور وہ سامریہ سے ہو کر گزرا۔ جب وہ وہاں سے گزر رہا تھا، تو وہ ایک شہر سوخار کے ایک کنویں پر بیٹھ گیا۔ اگر آپ کبھی وہاں گئے ہوں، تو وہ کنواں، وہاں اِس طرح کا ایک گردوپیش منظر ہے۔ وہاں پانی کا، ایک عوامی چشمہ تھا، جہاں سب لوگ آتے تھے۔ اور عورتیں، اپنے گھڑے اُٹھائے وہاں آئیں، اور ایک اپنے سر پر، اور دوسرا کولہے پر رکھے ہوئیں تھیں، اور بالکل سیدھی چلتی ہوئیں آرہی تھیں، اور پانی کا ایک قطرہ بھی گرنے نہ دیتی تھیں؛ اور ایک دوسرے سے باتیں کرتیں تھیں۔ پس، وہ لوگ، اُس جگہ پر آتے جاتے رہتے تھے۔

(147) اُس وقت دن کے گیارہ بجے کا وقت تھا۔ اُس نے اپنے شاگردوں کو، کھانا، اور دیگر ضروریاتِ زندگی کی چیزیں لینے کے لئے شہر کی طرف بھیجا۔ جب وہ گئے ہوئے تھے......

(148) تو ایک بُری شہرت رکھنے والی عورت آئی۔ اب آج، ہم اُسے، سرخ بتی نما خاتون، یا فاحشہ کہتے ہیں۔ اُس کے بہت سے خاوند تھے۔ جب یسوع وہاں بیٹھا تھا، تو گیارہ بجے کے قریب وہ عورت کنویں پر آئی۔ دیکھیں، وہ کنواریوں کے ساتھ نہیں آسکتی تھی جب وہ صبح اپنے نہانے دھونے کے لئے پانی لینے آتی تھیں؛ اُسے انتظار کرنا پڑتا تھا جب تک وہ سب چلی نہ جاتیں......وہ مکس نہیں کرتے تھے جیسے یہ اب کرتے ہیں۔ اُس پر نشان لگ چکا تھا۔ اِس لئے پھر، وہ اُس وقت پانی بھرنے آئی، اُس نے زنجیر نکالی، ڈول کو کنڈے میں اٹکایا، اور اُسے نیچے چھوڑ دیا۔

اُس نے کسی کو کہتے سنا، ”اے عورت، مجھے پانی پلا دے۔“ اب، یاد رکھیں، کہ یہ ملکِ صدق ہے۔ یہ یسوع ہے، یعنی، کل کا ابنِ آدم۔

(149) اُس عورت نے گھوم کر دیکھا، اور اُسکو ایک یہودی نظر آیا۔ پس اُس نے کہا، ”جناب، یہ مناسب دکھائی نہیں دیتا کہ ایک یہودی سامری سے کوئی چیز مانگے۔ میں سامری عورت ہوں، اِس لئے تو اپنے مقام سے ہٹ کر مخاطب ہوا ہے۔ تجھے میرے ساتھ اِس طرح کی بات نہیں کرنی چاہئے۔ ہمارا ایک دوسرے سے کوئی لین دین نہیں ہے۔“

(150) اُس نے کہا، ”لیکن اگر تجھے معلوم ہوتا کہ تجھ سے بات کرنے والا کون ہے،

تو تُو مجھ سے پانی مانگتی۔''

عورت نے کہا،''تُو پانی کیسے نکالے گا؟ پانی نکالنے کیلئے کوئی چیز تیرے پاس نہیں ہے،اور کنواں گہرا ہے۔''

(151) اُس نے کہا،''جو پانی میں دیتا ہوں وہ زندگی کا پانی ہے،اور اُس سے ہمیشہ کی زندگی کے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں۔''

وہ اُس سے باتیں کرتا رہا یہاں تک کہ اُسے اُس عورت کی حالت معلوم ہوگئی۔اور پھر...... غور سے دیکھیں کہ اُس نے عورت سے کیا کہا،''جا اپنے شوہر کو بلا اور پھر یہاں آ۔''

اور عورت نے کہا،''میرا کوئی شوہر نہیں ہے۔''

(152) اُس نے کہا،''تو نے سچ کہا، کیونکہ پانچ شوہر تُو کر چکی ہے،اور جس کے ساتھ تو اب رہ رہی ہے وہ بھی تیرا شوہر نہیں ہے،تو نے سچ کہا ہے۔''

اُس عورت اور کاہنوں کے اُس گروہ میں فرق ملاحظہ کریں۔وہ عورت کاہنوں کے گروہ کے مقابلے میں خدا کے متعلق اتنا زیادہ جانتی تھی جتنا وہ،بحیثیتِ مجموعی طور پر جانتے تھے۔

(153) اُس عورت نے کہا،''جناب، مجھے لگتا ہے کہ تُو ایک نبی ہے۔'' اُس عورت نے کہا،''چار سو سال سے ہمارے درمیان کوئی نبی نہیں آیا۔اب، ہم جانتے ہیں، مسیحا آرہا ہے۔اور جب وہ مسیح آئیگا،تو وہ یہی سب کچھ کریگا۔'' یہ مسیح کا نشان تھا، کیونکہ وہ ابنِ آدم تھا۔عورت نے کہا،''جب وہ آتا ہے تو وہ یہی سب کچھ کرنے والا ہے۔پس تجھے اُسکا نبی ہونا ضروری ہے۔''

(154) اُس نے کہا،''میں وہی ہوں۔'' کوئی اور شخص یہ الفاظ نہیں کہہ سکتا تھا۔

(155) عورت نے وہ پانی کا مٹکا وہیں پھینکا اور شہر کی طرف بھاگ گئی،اور کہنے لگی''آؤ،اُس آدمی کو دیکھو جس نے میرے سارے کام مجھے بتا دیئے۔کیا یہی وہ مسیحا نہیں ہے؟''

اب یاد رکھیں، کہ خدا نے غیر قوموں کی نسل کے آخر میں یہی کچھ کرنے کا وعدہ کیا تھا۔

یہودی چار ہزار سال سے اُس مسیحا کا انتظار کر رہے تھے،چار ہزار سال سے اُسکی آمد کی تعلیم دے رہے تھے،اور جب وہ وہاں آیا اور کام کیے،تو وہ اُسے دیکھنے میں ناکام ہوگئے،وہ اِس چیز کو پہچاننے میں ناکام ہوگئے۔اور جب اُس نے خود کو بائبل کی تشبیہات میں ظاہر کیا جو اُس نے کہا تھا کہ وہ کریگا،جب وہ تھیوفنی کی حالت میں تھا اور جب وہ جسم میں آیا اور اُن کے درمیان رہا،تو وہ اُسے

پہچاننے میں ناکام رہے، اور اُسکے کاموں کو شیطان کے کام کہا۔

(156) اب ہم دو ہزار سال سے تعلیم پا رہے ہیں، رسولوں کے بعد، رومن کیتھولک کلیسیا میں سے گزرتے ہوئے آرہے ہیں۔ ہم رومن کیتھولک دَور، اور یونانی چیزوں میں سے گزرے، اور وغیرہ وغیرہ، اور پھر لوتھر کے زمانہ سے، اور ویسلی کے، یا باقیوں کے، اور نوسو مختلف تنظیموں سے گزر رہے ہیں۔ اُن کے پاس یہ تمام زمانے تھے، اور تعلیم پاتے رہے۔

اب اُس نے وعدہ کر رکھا تھا، کہ آخری زمانہ سے پہلے ایسا ہوگا، کہ دنیا کی حالت دوبارہ سدوم اور عمورہ جیسی ہو جائے گی، ''جیسا سدوم کے دنوں میں ہوا، ویسا ہی آخری دنوں میں بھی ہوگا، جب ابنِ آدم دوبارہ اپنے آپ کو ظاہر کرے گا۔'' [ٹیپ پر خالی جگہ- ایڈیٹر۔]

''تھوڑی دیر باقی ہے، اور دنیا مجھے پھر نہیں دیکھے گی؛ لیکن تم مجھے دیکھتے رہو گے، کیونکہ مَیں،'' ایک ذاتی اسم ہے، ''کیونکہ میں دنیا کے آخر، اختتام تک، تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر ہونگا۔ مَیں تمہارے ساتھ ہونگا۔'' وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ آپ سمجھ گئے؟

(157) اب آپ دیکھیں، کہ سامری، درحقیقت، میرے رات کے پیغام میں، ہاجرہ کی، برگشتہ تشبیہ تھے، سمجھے۔ یہودی سارہ سے، یا سارائی تھے۔ لیکن غیر قوم مقدسہ مریم سے، شاہی نسل، ابرہام کی شاہی نسل سے ہے۔

(158) اب یہ وعدہ ہے کہ آخری دِنوں میں، یہی خدا، یہی مسیح، پھر واپس آئے گا اور اپنے آپ کو ابنِ آدم کے طور پر ظاہر کرے گا۔

کیوں؟ اِس لئے کہ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اور اگر اُس نے اُن یہودیوں کو اُنہی کیساتھ جانے دیا، اور اُنہیں اُس مسیح کا نشان دیا، اور پھر غیر قوموں کی تعلیم کے آخر تک پہنچا، اور اگر وہ اِن کو اِن کے علمِ الٰہیات کے ساتھ جانے دے، تو وہ بے انصاف ہوگا۔ اُسے بالکل وہی کچھ کرنا ہوگا، کیونکہ بائبل کہتی ہے، کہ...... عبرانیوں 8:13 میں، ''وہ یکساں ہے۔''

اور ملاکی 4 باب میں، اور تمام دیگر حوالوں میں اُس کا وعدہ ہے، کہ، آخری دِنوں میں، کلیسیا بالکل اِسی طرح کی ہوگی جیسے آج ہے، اور دنیا بھی ایسی ہی ہوگی۔

(159) اور آج دنیا کو دیکھیں۔ سدوم کی حالت پر غور کریں۔ مختلف مقامات پر زلزلوں، اور دیگر واقعات کو دیکھیں جو رونما ہو رہے ہیں۔ کلیسیا کو دیکھیں اور وہ گندگی جو اِس میں ہے، جو کہ بابل کی

ہے۔ اوراس کے اندر کام کرنے والے پیامبر، اورل رابرٹس اور بلی گرام کو دیکھیں۔

G-r-a-h-a-m، پہلی بار ہمارے پاس کبھی کوئی پیامبر آیا ہے، جو تمام کلیسیاؤں کیلئے ہے، تو اسکے نام کے آخر میں h-a-m آتا ہے، جیسے ابرہام۔ A-b-r-a-h-a-m جس میں سات حروف ہیں۔ G-r-a-h-a-m میں چھ حروف ہیں۔ یہ کہاں پر ہے؟ یہ دنیا میں ہے۔ چھ آدمی کا عدد ہے۔ انسان چھٹے دن تخلیق کیا گیا تھا۔ لیکن سات خدا کا عدد ہے۔

(160) اب سدوم کے اندر اُنکی حالت پر نظر کریں۔ انکے پیامبر انکے ساتھ کلام کررہے ہیں۔

لیکن ابرہام کی وہ شاہی نسل کہاں پر ہے؟ اُن کا نشان کہاں پر ہے، جو اُس نے کہا تھا؟ ''جیسا سدوم کے دنوں میں ہوا،'' یعنی خدا نیچے آیا اور انسانی بدن میں ظاہر ہوا، اُس نے بتایا کہ سارہ اُس کے پیچھے خیمے میں بیٹھی، اپنے دل میں کیا سوچ رہی تھی، یہ غیر قوموں کے آگ سے برباد ہونے سے پہلے آخری نشان تھا۔ اور اِس سے پہلے کے تمام دنیا برباد کی جائے کلیسیا کو یہ آخری نشان مل گیا ہے، غیر قوموں کی سلطنت آگ اور خدا کے غضب سے برباد ہونی ہے۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔'' - ایڈیٹر۔]

(161) ملکِ صدق بدن تھا، اور خود کو ایک جسم میں ظاہر کیا؛ اور بعد میں وہ مجسم ہوا۔ اور اب، آج رات، وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک، یکساں ہے۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔ - ایڈیٹر۔]

(162) پھر، یہ ملکِ صدق کون ہے، جو کل، اور آج یکساں ہے...... جس کا کوئی باپ نہ تھا، اور کوئی ماں نہ تھی؛ نہ اُس کی عمر کا کوئی شروع تھا، نہ اُس کی زندگی کا آخر تھا۔'' اور وہ ابرہام سے ملا، اور اُس نے کس قسم کا نشان دکھایا؟ پھر جب وہ جسم میں آیا، تو اُس نے کہا کہ اختتام سے پہلے یہ چیز پھر دہرائی جائیگی۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔'' - ایڈیٹر۔] میں بھی اِس پر ایمان رکھتا ہوں۔ ['' آمین۔''] آئیں دعا مانگتے ہیں۔

(163) پیارے خدا، میں کلام کا یقین کرتا ہوں، جس میں تو نے کہا کہ تُو '' کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' اور خداوند، اپنے خلوصِ دل سے، میں جانتا ہوں کچھ وقوع میں آنے والا ہے۔ میں ٹھوس انداز سے اُس کی شناخت نہیں بتا سکتا۔ خداوند، میں کچھ کہنے سے ڈرتا ہوں۔ تو اپنے خادم کے دل سے واقف ہے۔

(164) کتنی بار، زمانہ کے دوران تُو نے یہ چیزیں بھیجی ہیں، اور لوگ انکو حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ خدا نے جو کچھ کیا اُس کے لئے انسان ہمیشہ اُس کی تعریف کرتا ہے، اور جو کچھ خدا کرنے کو ہوتا ہے اُسے انسان بیان بھی کرتا رہتا ہے، لیکن جو کچھ وہ موجودہ وقت میں کر رہا ہوتا ہے اُسے نظرانداز کر جاتا ہے۔ لہٰذا ہر زمانے میں یہ کیا گیا ہے۔ کیوں رومن کلیسیا سینٹ پیٹرک کو خدا کے نبی کے طور پر پہچاننے میں ناکام رہی؟ کیوں انہوں نے جوُن آف آرک کو ہلاک کیا جبکہ وہ ایک۔ ایک نبیہ تھی، اور اُسے جادوگرنی کہہ کر آگ میں جلا دیا؟ باپ، یہ ہمیشہ گزر گیا۔ تونے اِسے داناؤں اور عقلمندوں کی آنکھوں سے چھپایا۔ کوئی حیرانگی کی بات نہیں کہ تونے اُن کاہنوں سے کہا، ''تم نبیوں کی قبروں کو سجاتے ہو، اور اُن کو قبروں میں پہنچانے والے بھی تم ہی ہو۔'' جب نبی گزر جاتے ہیں، تو لوگوں کو اپنی غلطی نظر آتی ہے۔ خداوند، تُو جس روپ میں بھی آیا، اُنہوں نے ہمیشہ تجھے ستایا۔

(165) اے خدا، آج رات، میں پھر، تجھ سے دعا مانگتا ہوں۔ پس کل ہم...... ٹیوسان کی طرف جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ہمیں دنیا کے دیگر حصوں، اور دوسرے شہروں میں بھی منادی کرنا ضروری ہے۔ لیکن، پیارے خدا، آج رات یہاں ایسے ناواقف لوگ بھی ہوں گے جنھوں نے کبھی نہ...... جنھوں نے کلام کی منادی سنی ہے، لیکن کلام کو پورا ہوتے کبھی نہیں دیکھا۔

جیسا کہ میں نے شروع میں تجھ سے مانگا۔ جب وہ شاگرد کلوپاس اور اُس کا ساتھی، اماؤس کی، راہ پر چلے آرہے تھے، تو تُو ایک جھاڑی کے عقب میں سے نکلا اور اُن کیساتھ چلنے لگا، اور جی اُٹھنے کے بعد، تو نے اُن سے کلام کی منادی کی۔ کیوں، اُس نے کہا، ''بےسمجھ، اور سست اعتقادو۔ کیا تم نہیں جانتے کہ مسیح کو اپنے جلال تک پہنچنے کے لئے، اِن تکلیفوں کو اُٹھانا ضرور تھا؟'' لیکن وہ پھر بھی اُسے پہچان نہ پائے۔ وہ سارا دن تیرے ساتھ سفر کرتے رہے، لیکن پھر بھی تجھے جان نہ پائے۔ لیکن جب رات کو......

جب رات ہوگئی، تو اُنہوں نے تجھے اندر آنے کی دعوت دی۔ جب اُس چھوٹے سے سرائے میں داخل ہوئے اور دروازے بند ہوگئے، تو تونے وہی کام کیا جو تونے اپنے مصلوب ہونے سے پیشتر کیا تھا، تب اُنہوں نے پہچانا کہ یہ تو مُردوں میں سے جی اُٹھا مسیح ہے۔ تُو فوراً اُن کی نظروں سے غائب ہوکر چلا گیا۔ وہ فوراً بھاگے اور جا کر شاگردوں کو بتایا، ''کہ خداوند درحقیقت جی اُٹھا ہے!''

(166) خدا، باپ، میرا ایمان ہے کہ تو آج بھی زندہ ہے۔ میں جانتا ہوں کہ تو زندہ ہے۔ تونے

بار ہا یہ ہم پر ثابت کیا ہے۔ خداوند، کیا تو ایک بار اور ہماری خاطر ایسا کر سکتا ہے؟ اگر ہم نے تیری نگاہ میں فضل پایا ہے، تو ایک بار تو ایسا ہی ہونے دے۔ میں تیرا خادم ہوں؛ یہاں یہ تیرے خادم ہیں۔ خداوند، میں نے جو کچھ بھی بیان کیا ہے یہ اُس سے زیادہ نہ ہوگا...... تیرا صرف ایک لفظ میری اِن پانچ راتوں میں کہی ہوئی باتوں سے، یا پانچ پیغاموں سے بڑھ کر ہے۔ تیرا ایک ہی لفظ، اِن سب سے بڑھ کر ہوگا۔ خداوند، کیا تو نہیں بولے گا، کہ یہ لوگ جان لیں کہ میں نے ان سے سچائی بیان کی ہے؟ اے خدا، یہ بخش دے۔ میں ایک بار پھر، یسوع کے نام میں یہ مانگتا ہوں۔ آمین۔

(167) اب، میں آپ لوگوں کو نہیں جانتا۔ میں چند لوگوں سے واقف ہوں۔ میں اِس لڑکے کو جانتا ہوں جو یہاں بیٹھا ہے۔ میں یہاں بیٹھے ہوئے بل ڈاچ کو جانتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں...... یہاں بھائی بلیئر، اور راڈنی کوکس ہیں۔ یہاں سے وہاں دیکھنا مشکل ہے۔

دراصل، اِس طرف کے لوگوں کو، جنھیں میں جانتا ہوں، جو ٹھیک اِس وقت موجود ہیں اُنھیں میں دیکھ نہیں سکتا ہوں۔

(168) اب یہاں کتنے لوگ ہیں جو جانتے ہیں کہ میں اُن کے لئے اجنبی ہوں؟ اپنے ہاتھ بلند کریں، جو لوگ سمجھتے ہیں کہ میں اُن کے متعلق کچھ نہیں جانتا، دونوں طرف کے لوگ ہاتھ بلند کریں۔

یہاں کتنے لوگ ہیں جن کو کوئی پریشانی ہے، یا کچھ ایسا ہے کہ آپ سمجھتے ہیں کہ جس سے میں واقف نہیں ہوں؟ کیا آپ بھی اپنے ہاتھ بلند کریں گے۔

اب، سرے سے، بالکل مکمل طور پر آپ کے متعلق کچھ جاننا میرے لئے ناممکن ہے۔ اِس کے علاوہ، پھر، اِسے پاک روح کے کسی مکاشفہ سے آنا ہوگا۔

اگرچہ میں آپ سے سب باتیں بیان کر چکا ہوں، اور آج رات، وہ مُردہ نہیں ہے؛ وہ یہاں موجود ہے، اور یہ کام کرنے کیلئے اُس نے وعدہ کیا ہے۔ اور ملاکی چار اور مقدس لوقا کے مطابق، وعدہ کر رکھا ہے کہ آخری دنوں میں ایک ایسا وقت آئے گا، کہ وہ اپنے لوگوں کے درمیان دوبارہ انسانی بدن میں ظاہر ہوگا اور وہی کام کریگا، اور ویسی باتیں ظاہر کریگا، اور مسیح کا وہی نشان دکھائیگا۔ آپ بائبل کو پڑھنے والے، کتنے لوگ یہ جانتے ہیں، اِس سے واقف ہیں کہ یہی سچائی ہے؟ کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] تمام بائبل کے قارئین کو ضرور یاد ہونا چاہیے۔

(169) اب، میں جانتا ہوں کہ آج کے لوگوں کے لئے یہ بات اجنبی ہے، لیکن تو بھی یہی سچائی

ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ناصرۃ کے یسوع کو نہیں جانتے تھے۔ وہ اپنی کلیسیا کے عقیدوں کو جانتے تھے، لیکن وہ اُسکو نہیں جانتے تھے۔ لیکن وہ اُسی طرح آیا جیسے بائبل نے بیان کیا تھا؛ ماہرِ علمِ الٰہیات سے نہیں، نہ ہی کہانت سے۔ بلکہ وہ نبی بن کر آیا، اور اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔

(170) اب، خدا اپنے کلام کو پورا کریگا، اور اگر میں کچھ کرنیوالا ہوں...... یہ کسی ایسے آدمی پر نازل ہو جسے میں جانتا ہوں، تو میں- میں اس کے علاوہ کسی اور آدمی کو لوں گا۔ دیکھیں، میں کسی ایسے شخص کو چاہتا ہوں جسے میں جانتا نہ ہوں۔ اور میں آپ سے چاہتا ہوں کہ دعا کریں۔

(171) اب، دیکھیں، ایک دفعہ ایک عورت کو کوئی بیماری تھی۔ اُس نے اپنا روپیہ ڈاکٹروں کے ہاں خرچ کیا؛ لیکن وہ اُسے کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے۔ اُس نے اپنے دل میں کہا، "اگر میں اُس آدمی کی پوشاک کو چھولوں، تو میں ٹھیک ہو جاؤں گی۔" آپ کو یہ کہانی یاد ہے؟ سب لوگوں نے اُسے پیچھے رکھنے کی کوشش کی، لیکن وہ اُن کے بیچ سے زبردستی گزرتی گئی حتیٰ کہ اُس نے اُس کی پوشاک کو چھولیا، اور پھر پیچھے ہٹ گئی اور بیٹھ گئی۔

(172) اب توجہ سے سنیں۔ اور جب اُس نے ایسا کیا، جب اُس عورت نے ایسا کیا، تو یسوع نے مڑ کر کہا، "مجھے کس نے چھوا؟"

(173) کیوں، اِس پر پطرس رسول نے اُسکو ملامت کی۔ شاید اُس نے کچھ اِس طرح کہا تھا، "خداوند، ایسی بات نہ کہہ۔ لوگ خیال کریں گے کہ تیرے ساتھ کوئی گڑ بڑ ہے۔ کیونکہ، جب تو نے ان سے کہا تھا کہ تیرا گوشت کھائیں اور تیرا خون پئیں، تو وہ پہلے ہی سمجھتے ہیں کہ کوئی گڑ بڑ ہے۔ اور تو کہتا ہے، 'کہ مجھے کس نے چھوا؟' دیکھ، ساری بھیڑ تجھے چھو رہی ہے۔"

(174) اُس نے کہا، "ہاں، مگر میں نے اِس سے جانا کہ مجھ میں سے قوت نکلی ہے۔" یہ مختلف قسم کا چھونا تھا۔ اب، ہر کوئی جانتا ہے کہ قوت کا مطلب "زور ہے۔" "میں کمزور ہو گیا ہوں۔؛ مجھ میں سے قوت نکلی ہے۔"

اور اُس نے سامعین کی طرف دیکھا جب تک اُسے وہ عورت نظر نہ آگئی، اور اُسے اُس کے خون بہنے کی بیماری کے متعلق بتایا۔ عورت نے اپنے آپ میں محسوس کیا تھا کہ خون بہنا ختم ہو چکا تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور اُس نے کہا، "تیرے ایمان نے تجھے بچالیا۔"

اب، یہاں پر یونانی لفظ سوزو ہے، جس کا یقیناً مطلب "بچایا جانا ہے،" جو کہ جسمانی یا

روحانی طور پر ہے، بالکل ایک جیسا ہے۔ اُس نے ''بچایا۔'' وہ آپ کا بچانے والا ہے۔

(175) اب، اگر یہ کل تھا، تو اس نے یہ ثابت کرنے کے لئے کہ وہ لوگوں کے درمیان، موعودہ مسیح ہے، وہی طریقہ استعمال کیا؛ اور اُس نے اپنی شناخت اُسی طریقہ سے کروائی، جس کا بائبل کے وسیلہ وعدہ کیا گیا تھا، وہ اب بھی وہی طریقہ استعمال کرے گا: کیا وہ نہیں کریگا، کیا وہ وہی چیز نہیں کرنا چاہے گا؟

(176) آپ کہتے ہیں، ''کیا اُس نے یہ بات بیماروں کو شفا دینے سے متعلق کہی؟'' جی ہاں۔

عبرانیوں، بائبل کے جس حصہ سے میں نے ابھی پڑھا ہے، وہ کہتا ہے کہ، یسوع مسیح اب ہمارا ایسا سردار کاہن ہے جسے اپنی کمزوریوں کے باعث چھو سکتے ہیں۔'' کتنے لوگ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] یہ بات بائبل نے کہی ہے۔ ''وہ ہمارا ایسا سردار کاہن ہے جسے ہم اپنی کمزوریوں کے باعث چھو سکتے ہیں۔'' پھر اگر یہ وہی سردار کاہن ہے جو اُس وقت تھا، تو وہ اب کس طرح سے کام کرے گا؟ اگر وہ وہی سردار کاہن ہے، تو وہ اُسی طرح کرے گا جیسے اُس نے تب کیا تھا۔ اب، آپ شاید......

میں آپ کا سردار کاہن نہیں ہوں۔ آپ شاید مجھے چھو سکتے ہیں، لیکن یہ ایسے ہی ہوگا جیسے اپنے شوہر، یا اپنے بھائی، یا کوئی اور، یا کسی بھی انسان کو چھونا ہے۔

(177) لیکن اگر آپ اپنے ایمان کے ساتھ اُسکو چھوئیں، تو پھر دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے۔ اب، اگر میں خدا کا خادم ہوں اور میں نے آپ کے آگے سچائی بیان کی ہے، تو خدا اسکے سچائی ہونے کو ثابت کریگا۔ اور اِس سے ثابت ہو جائیگا کہ یسوع مسیح آج رات زندہ ، یہاں کھڑا ہے۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

اب، آپ ایمان رکھیں، اِس وقت صرف ایک جانب، ایک طرف ہو جائیں۔ آپ ایمان رکھیں۔ میں یہاں مائیکروفون کے قریب کھڑا رہنا بہتر سمجھتا ہوں، ورنہ وہ میری آواز سن نہیں سکتے۔

(178) کوئی اوپر خدا کی طرف دھیان کر کے، کہتا ہے، ''اے خدا، یہ شخص مجھے نہیں جانتا۔ یہ میرے متعلق کچھ نہیں جانتا۔ میں اُس کے لئے مطلق طور پر اجنبی ہوں۔ لیکن خداوند، ایسا ہو کہ میرا ایمان تجھے چھوئے۔ اور خداوند، تو جانتا ہے کہ مجھے کیا مسئلہ درپیش ہے۔ تو میرے متعلق سب کچھ جانتا ہے۔ تو جانتا ہے کہ میں کون ہوں، بالکل اُسی طرح جیسے تو جانتا تھا کہ پطرس کون تھا، جیسے تو نتن ایل کو

جانتا تھا، جیسے تو جانتا تھا کہ اُس عورت کو جس کے خون جاری تھا کیا بیماری تھی۔اور اِس شخص نے مجھے بتایا ہے کہ تو 'کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔' پھر، خداوند، ایسا ہو کہ میرا ایمان تجھے چھوئے۔''

اور اگر وہ ایسا کرے، اور یہاں اپنی حضوری کو قطعی طور پر ثابت کرے، تو آپ میں سے کتنے لوگ اپنے پورے دل سے اُس پر ایمان لائیں گے؛ اگر وہ ایسا کرے تو کم از کم ایک، یا دو، یا تین لوگ، اِس کیلئے۔کیلئے گواہ ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] خدا آپ کو برکت دے۔

(179) خدا باپ، اب، یہ کسی انسان کے اختیار سے بالکل باہر ہے۔ یہ بالکل مافوق الفطرت عمل دخل ہوگا۔ اے خُداوند، اِس لئے میری دعا ہے کہ تو میری مدد فرما۔ میں تیرے ہاتھوں میں ہوں۔اور جیسے تجھے مناسب معلوم ہو میرے ساتھ کر۔ یسوع کے نام میں۔آمین۔

(180) اب، خوفزدہ نہ ہوں۔ بلکہ انکساری، اور تعظیم کے ساتھ کہیں، ''خداوند، میں تیری خدمت کروں گا۔اگر میں تیری پوشاک کو چھوسکوں، تو، تب یہ سب کچھ سچ ہوگا، اور اگر تُو اِس آدمی کے وسیلہ سے دوبارہ بولے۔تو اِس سے ثابت ہو جائیگا کہ جو کچھ اِس نے مجھ سے بیان کیا ہے وہ سچائی ہے۔'' یہ ٹھیک ہے؟

(181) آپ میں سے کتنوں نے اُس روشنی کی تصویر دیکھی ہے؟ یہ ملک بھر میں، ہر جگہ ہے۔ سائنس نے اِسے لیا اور اِس کا معائنہ کیا، اور ہر جگہ موجود ہے۔اب، خُدا ٹھیک یہاں موجود ہے؛ یہ وہی ہے جس نے شادی اور طلاق کے متعلق بتایا، یہ وہی ہے جو پہاڑ پر اترا، اور پیچھے پہاڑ ہل گئے، یہ وہی ہے جو 33 میں دریا پر آیا تھا، بالکل وہی جو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔وہ یکساں ہے۔

(182) اب، یہاں ایک عورت موجود ہے، اور اس نے محسوس کیا ہے کہ کچھ وقوع میں آیا ہے۔وہ روشنی عین اُس کے اوپر معلق ہے۔وہ بالکل یہیں بیٹھی ہوئی ہے، سبز رنگ کا سویٹر، یا کچھ اور پہن رکھا ہے۔میں اِس عورت کو نہیں جانتا۔ میں سمجھتا ہوں ہم ایک دوسرے کیلئے اجنبی ہیں۔یہ سچ ہے۔کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خُدا......آپ کو-آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہے، کیا آپ کو یقین ہے کہ خدا آپ کی تکلیف مجھ پر ظاہر کرسکتا ہے؟ اور اگر وہ ایسا کرتا ہے، تو آپ کو علم ہے کہ یہ مافوق الفطرت قوت ہوگی، اِسلیئے کہ میں آپ سے واقف نہیں ہوں۔اور اِسے مافوق الفطرت ذریعے سے آنا ہوگا۔اب یہ بات آپ پر منحصر ہے کہ آپ اِس کے متعلق کیا سوچتی ہیں۔آپ اپنے کاہنوں کا ساتھ دے سکتی ہیں، اور اِسے ''شیطان کہہ سکتی ہیں،'' یا آپ ایماندار کا ساتھ دے سکتی ہیں اور اِسے

''خدا کہہ سکتی ہیں۔'' جہاں کہیں آپ کا ایمان ہے، وہیں سے آپ کا اجر آئے گا۔

(183) اگر خدا آپ کی تکلیف مجھ پر ظاہر کرے، تو کیا آپ اُسے اپنا- اپنا کفارہ قبول کریں گی جو اِس تکلیف کیلئے ہے؟ مجھے علم نہیں کہ تکلیف کیا ہے۔ لیکن میں اتنا جانتا ہوں، اور آپ کو علم ہے، کہ کچھ ہو رہا ہے۔

(184) اب دیکھیں، اب مجھے بیان کرنے دیں کہ آپ کیسا محسوس کر رہی ہیں، تب آپ کو معلوم ہو جائیگا؛ حقیقی گرم جوشی، مٹھاس، اور اطمینان کا احساس ہو رہا ہے۔ میں سیدھا اُس کی طرف دیکھ رہا ہوں۔ یہ وہی روشنی ہے، عنبریں روشنی عورت کی جانب منڈلا رہی ہے۔

اور عورت اپنے پیٹ میں بیماری کے باعث تکلیف اُٹھا رہی ہے۔ پس، اسکے پیٹ میں، کوئی گلٹی ہے۔ وہ یہاں کی رہنے والی نہیں ہیں۔ [بہن کہتی ہے، ''سچ ہے۔''- ایڈیٹر۔] ایسا نہیں ہے۔ آپ کہیں دور کی رہنے والی ہیں، کیا آپ نہیں؟ یہ سچ ہے۔ آپ وسکنسن کی رہنے والی ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ یقیناً۔ اب آپ شفا پا چکی ہیں۔ آپ کے ایمان نے آپ کو اچھا کر دیا ہے۔

(185) اب مجھے بتائیں کہ کون سی عورت نے چھوا ہے؟ میں اُس عورت سے پچیس گز کے فاصلے پر ہوں۔ اُس نے یسوع مسیح، سردار کاہن کو چھوا ہے۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔]

(186) میں ایک عورت کی طرف دیکھ رہا ہوں جس سے میری گفتگو ہو چکی ہے۔ یہ عورت، میں سیدھا اُس کی طرف دیکھ رہا ہوں، کیونکہ وہ پوری شدت سے ایک آدمی کیلئے دعا کر رہی ہے۔ اُس نے مجھے بتایا کہ اُن کا ایک آدمی تھا...... بلکہ اِس نے اُس کے متعلق مجھے کبھی نہیں بتایا۔

مگر اِس عورت کا نام مسز والڈروپ ہے۔ وہ فینکس سے آئی ہے۔ یہ مُردوں میں سے زندہ کی گئی تھی، اِس کا ڈاکٹر ایکسرے لے کر آیا تھا اور دکھایا کہ اِس کے دل میں کینسر تھا۔ یہ دعائیہ قطار میں ہی مری ہو تھی۔ مسز والڈروپ، اِس بات کو کتنا عرصہ ہو گیا ہے؟ اب سے اٹھارہ سال پہلے، اور آج رات وہ، زندہ گواہ کے طور پر یہاں بیٹھی ہے۔ اِس کا ڈاکٹر عبادت میں آیا، اور اسے لایا تھا...... اور اُس نے کہا تھا، ''یہ عورت کیسے زندہ رہ سکتی ہے؟'' لیکن وہ زندہ سلامت موجود ہے، اور اِس میں بیماری کی کوئی علامت تک نہیں ہے۔

(187) وہ کسی آدمی کو لائی ہے، اور اُس کیلئے دعا کر رہی ہے۔ اب، وہ ذیابیطس کے باعث،

مر رہا ہے۔اب، میں نے یہ جانا ہے۔لیکن آپ چونکہ دعا کر رہی ہیں......مسز والڈروپ،آپ کوعلم ہے کہ میں اُس آدمی کونہیں جانتا۔

(188) وہ میسوری کا رہنے والا ہے۔اور اُس کا نام مسٹر کوپر ہے۔یہ سچ ہے۔اب،آپ ایمان لاتے ہیں، جناب،آپ گھر واپس جا سکتے ہیں اور شفایاب ہو سکتے ہیں۔اِس کا انحصار آپ پر ہے، بشرطیکہ آپ اِس پر ایمان رکھیں۔

(189) یہاں ایک اور عورت ہے، جو دمہ کی، پیچیدگی کا شکار ہے۔وہ یہاں کی رہنے والی نہیں ہے۔وہ یہاں سے بالکل باہر بھیڑ کے درمیان، وہاں بیٹھی ہے۔مجھے یقین ہے کہ وہ حاصل کر سکتی ہے ......وہ یہاں کی رہنے والی نہیں ہے۔وہ جورجیا سے ہے۔مس مک کینی۔کیا آپ اپنے پورے دل سے ایمان لاتی ہیں، اور اعتقاد رکھتی ہیں کہ خدا آپ کو صحت دے گا؟اگر آپ میرے لئے اجنبی ہیں اور یہ سچ ہے، تو اپنے پاؤں پر کھڑی ہو جائیں۔یسوع مسیح آپ کو شفا دیتا ہے۔کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟

[بھائی برینہم اپنی پشت جماعت کی جانب کرتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(190) میری پشت کی طرف، ایک آدمی میرے پیچھے بیٹھا ہے۔وہ خدا کی طرف رجوع کیئے ہوئے ہے۔اور وہ کیا چاہتا ہے۔اُس کا ایک بچہ ہے جسے دل کی تکلیف ہے۔ڈاکٹر کے مطابق، اِس بچے کے دل کی دھڑکن بے ترتیب ہے۔اور اِس آدمی کا نام مسٹر کاکس ہے۔مسٹر کاکس، کھڑے ہو جائیں۔"خدا نے سارہ کو بتا دیا تھا، کہ وہ اُس کے پیچھے بیٹھی کیا سوچ رہی تھی۔"

[بھائی برینہم مسلسل اپنی پشت جماعت کی جانب رکھتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(191) اُس کیساتھ والے راستے کے دوسری طرف، تھوڑا آگے، ایک اور آدمی موجود ہے جو یہاں کا رہنے والا نہیں، بلکہ نیو میکسیکو سے ہے۔میں نے اپنی زندگی میں، اُسے کبھی نہیں دیکھا۔میں عین اُس کو دیکھ رہا ہوں، وہ میرے پیچھے ہے۔وہ نیو میکسیکو کا رہنے والا ہے۔اِس شخص کی ایک بیٹی ہے جس سے وہ محبت رکھتا ہے، لڑکی کے ساتھ کوئی خرابی ہے جو اُس کے منہ میں ہے۔یہ ایک......اُس کے منہ کے تالو میں کوئی خرابی ہے۔اور آدمی کا نام مسٹر ویسٹ ہے۔جناب، کیا آپ کھڑے ہونگے۔میں اِس شخص کیلئے بالکل اجنبی ہوں، لیکن خُداوند خُدا اِس کی بچی کو شفا دے گا۔

(192) کیا آپ اپنے پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،" آمین۔"

-ایڈیٹر۔]اب آپ میں سے کتنے لوگ پورے دل سے ایمان لاتے ہیں؟[''آمین۔''] اب، کیا یسوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں نہیں ہے؟[''آمین۔''] کیا اب آپ اُس کو اپنا نجات دہندہ تسلیم کرتے ہیں۔؟ اپنا ہاتھ بلند کریں۔[''آمین۔''] کیا آپ اُس کو اپنا شافی تسلیم کرتے ہیں؟ [''آمین۔'']

(193) یہاں، یہاں ایک اور عورت، چار پائی پر پڑی ہے، اُسے فالج یا کوئی اور مرض ہے۔

کیا آپ اِس مائیک کے ذریعے میری آواز سن سکتے ہیں؟[بھائی برنہم مائیکروفون کو لیتا ہے اور پلیٹ فارم کے کنارے کی جانب چلتے ہوئے جاتا ہے اور چار پائی پر پڑی عورت سے بات کرتا ہے۔ایڈیٹر۔] میں آپ کو نہیں جانتا۔آپ ایک عورت ہیں جو لیٹی ہوئی ہیں۔اگر میں آپ کو شفا دے سکتا، تو ضرور ایسا کرتا۔لیکن میں آپ کو شفا نہیں دے سکتا۔

[ایک آدمی رونا شروع کرتا ہے–ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔یہ آدمی بس خوشی منا رہا ہے۔کیونکہ اُس کی بچی نے شفا پائی ہے۔

میں آپ کو نہیں جانتا۔آپ ایک عورت ہیں، اور میں ایک آدمی ہوں۔ میرے خیال میں، ہم زندگی میں پہلی بار ملے ہیں۔ یہ لوگ......؟...... یہ آپ کو لائے ہیں۔ سچ مچ، آپ پہلی بار یہاں آئے ہیں؛ اور یہ آپ کو یہاں لائے ہیں۔آپ بہت دور سے آئی ہیں۔آپ کے اوپر موت کا سایہ ہے۔آپ کو کینسر ہے۔فالج نہیں۔ بلکہ کینسر ہے۔ڈاکٹر اب آپ کے لئے کچھ نہیں کر سکتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔آپ کو موت کا یقین ہو چکا ہے؛ وہ ڈاکٹر اب آپ کے لئے کچھ نہیں کر سکتے ہیں۔

(194) ایک دفعہ سامریہ کے پھاٹک پر تین کوڑھی بیٹھے تھے۔اُن کوڑھیوں نے کہا،''ہم یہاں کیوں بیٹھے ہیں کہ ہلاک ہو جائیں؟'' کیونکہ، تمام بیماریاں ہیں، اور لوگ بھوک سے مر رہے ہیں، اور ایک دوسرے کے بچوں کو کھا رہے ہیں۔ اُنھوں نے کہا،''اگر ہم ارامیوں، دشمن کے خیموں میں چلے جائیں؛ اور وہ ہمیں مار ڈالیں، ویسے بھی، ہمیں مرنا ہی ہے۔اور اگر وہ ہمیں چھوڑ دیں، تو ہم زندہ رہیں گے۔'' انہوں نے وہ موقع حاصل کیا۔اور، اُس ایمان کے باعث، نہ صرف وہ خود بچ گئے بلکہ باقی سب لوگ بھی بچ گئے۔

(195) اب، اگر آپ یہاں پڑی رہیں، تو آپ مرنے والی ہیں۔لیکن آپ کو دشمن کے خیموں میں جانے کے لئے نہیں کہا گیا۔ بلکہ آپ کو باپ کے گھر میں دعوت دی جا رہی ہے......؟......

(196) آپ کینسر کے باعث مر رہی ہیں۔آپ خدا سے باہر رہ کر زندہ نہیں رہ سکتی۔آپ اِس شہر کی نہیں ہیں۔آپ اِس علاقہ کی نہیں ہیں۔آپ بہت دور سے آئی ہیں۔آپ مل وا کی سے آئی ہیں۔یہ سچ ہے۔یہ درست بات ہے۔میں نے یہ شہر دیکھا ہے۔میں یہ جانتا ہوں۔یہ سچ ہے۔

کیا آپ ایمان لاتی ہیں؟ کیا آپ خدا کو اب اپنا شافی تسلیم کریں گی؟ اگر آپ ایسا کریں گی،تو پھر اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کتنی کمزور ہیں،اور بستر سے اُٹھ نہیں پاتی ہیں،اگر میں آپ کی جگہ ہوتا،تو میرا ایمان ہے،اور میں یسوع مسیح کے نام میں اُٹھ کھڑا ہوتا۔اور اِس چار پائی کو اُٹھا کر گھر چلا جاتا،اور خدا کے جلال کے لئے زندہ رہتا۔کیا آپ مجھے خدا کا نبی سمجھتے ہوئے،میری بات مانے گی؟ بس پھر اُٹھ کر چلی جائیں۔تندرست ہو جائیں! خوف نہ کھائیں۔چا پائی سے اُٹھ کھڑی ہوں؛ خدا آپ کو تندرُست کرے گا۔سمجھے؟

(197) کوئی اس کو پکڑے تا کہ وہ کھڑی ہو پائے اور کچھ قوت ملے۔کیا آپ خدا پر ایمان رکھتی ہیں؟ اُسے تھوڑا سا سہارا دیں؛ وہ بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔بہن جی،ایسا ہی ہے۔اب وہ،خداوند یسوع کے نام میں کھڑی ہوگئی،ہے۔[اب جیسے ہی بہن کھڑی ہوتی ہے جماعت بڑی خوش ہوتی ہے-ایڈیٹر۔]

آئیں ہم کھڑے ہوتے ہیں اور خدا کی تعریف کرتے ہیں۔وہ کل،اور آج،بلکہ ابد تک یکساں ہے![جماعت بڑی خوش ہوتی ہے اور خُدا کی تعریف کرتی ہے-ایڈیٹر۔]

جائیں،خداوند یسوع مسیح آپ کو برکت دے۔قوت پائیں۔[جماعت مسلسل بڑی خوش ہوتی ہے اور خُدا کی تعریف کرتی ہے-ایڈیٹر۔]

یہ ملکِ صدق کون ہے؟

(Who Is This Melchisedec?)

URD65-0221E

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، 21،فروری، 1965، پارک ویو جونیئر ہائی سکول جیفرسن ویل ،انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2019 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org